WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
17 فروری 2026
TUESDAY
17 FEBRUARY - 2026

صفحہ 08 رونالڈو کی ٹیم میں واپسی، کریئر کا ۲۶۹واں گول داغ دیا

صفحہ 08 ’کالی آندھی‘ کا طوفان برقرار، نیپال بھی بہہ گیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 40 ■ جلد: 16

جموں کشمیر میں سیاحت کو بحال کرنے اور عوامی اعتماد کو تقویت دینے کے اقدام

سیکورٹی جائزہ کے بعد بند پڑے مزید 14 سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا اعلان

گریز اور وادی بنگس سمیت تین دیگر مقامات برف صاف ہونے کے بعد کھول دیا جائیگا/منوج سنہا

سرینگر//16 فروری //ایس این این//جموں کشمیر میں سیاحت کو بحال کرنے اور عوام کے اعتماد کو تقویت دینے کے اقدام کے ایک حصے کے طور پر انتظامیہ نے جامع سیکورٹی جائزہ لینے کے بعد کشمیر اور جموں صوبوں میں بند پڑے 14 مزید سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا اعلان کیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں و کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے ایکس پوسٹ میں لکھا ''احتیاطی اقدام کے طور پر عارضی طور پر بند کیے گئے سیاحتی مقامات کو فوری طور پر دوبارہ کھول دیا جائے گا''۔ ایل جی کے دفتر کی جانب سے ٹویٹ میں لکھا گیا ہے ''ایک مکمل سیکورٹی جائزہ اور بحث کے بعد، میں نے کشمیر اور جموں صوبوں میں مزید سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا حکم دیا ہے، جنہیں/101

دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد تشدد کے واقعات میں نمایاں کمی

جموں وکشمیر میں دیرپا امن کا قیام اب ایک حقیقت

نئے فوجداری قوانین کے مکمل نفاذ کے بعد مقدمات میں سزا کی شرح 80 فیصد تک پہنچ جائیگی/ امیت شاہ

سرینگر// 16 فروری // ایس این این//جموں و کشمیر مستقل امن کی طرف بڑھ رہا ہے کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے اس بات پر زور دیا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد سے تشدد کے واقعات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آنے والے سالوں میں ملک میں تین نئے فوجداری قوانین کے مکمل نفاذ کے بعد، فوجداری مقدمات میں سزا کی شرح 80 فیصد تک پہنچ جائے گی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق دہلی پولیس کے 79 ویں یوم تاسیس کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ملک کے داخلی سلامتی کے منظرنامے میں گزشتہ دہائی کے دوران ایک غیر معمولی تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر، شمال مشرق اور بائیں بازو کے انتہا پسندی سے متاثرہ علاقوں میں تشدد میں 80 فیصد سے زیادہ کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا'' وہ دن دور نہیں جب یہ علاقے تشدد سے مکمل طور پر آزاد ہو جائیں گے۔ 31 مارچ 2026 تک ملک سے ماؤازم کا خاتمہ/102

نیا جدید جموں اسمبلی کمپلیکس اکتوبر 2027 تک مکمل ہوجائے گا۔ نائب وزیراعلیٰ

جموں//انفو//نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ جموں میں نیا جدید اسمبلی کمپلیکس اکتوبر 2027 تک کام کرنے کے لئے تیار ہوجائے گا۔ انہوں نے اس بات کا اظہار زیر تعمیر اسمبلی کمپلیکس کے کاموں کی پیش رفت کا معائنہ کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کام کی رفتار اور معیار کا جائزہ کیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ باقی ماندہ کام کو تیز کریں تاکہ بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کثیر المنزلہ قانون ساز اسمبلی کمپلیکس/103

چیف سیکرٹری نے ڈی ایم آر آر اینڈ آر کی چوتھی ایس اِی سی میٹنگ کی صدارت کی

اِدارہ جاتی اور وقت کے پابند ڈیزاسٹر ریلیف میکانزم پر زور دیا

جموں//انفو//چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ڈیپارٹمنٹ آف ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلی ٹیشن اینڈ ری کنسٹرکشن (ڈی ایم آر آر اینڈ آر) کی سٹیٹ ایگزیکٹیو کمیٹی (ایس ای سی) کی چوتھی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے متاثرہ کنبوں کو بروقت اور مؤثر امداد کی ضرورت پر زور دیا۔ چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں متاثرہ کمیونٹیوں کی نازک صورتحال کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ آفاتِ سماوی سے متاثرہ کنبوں کے پاس حکومت کی طرف سے دی جانے والی امداد کے سوا کوئی اور سہارا نہیں ہوتا۔ اُنہوں نے زور دے کر کہا کہ امداد متاثرہ گھروں تک بغیر کسی تاخیر کے پہنچنی چاہیے اور اَفسران کو ہمیشہ متاثرہ آبادی کو فوری طور پر امداد کی تقسیم یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں پرنسپل سیکرٹری ہوم، سپیشل ڈائریکٹر جنرل کوآرڈی نیشن، سپیشل سیکرٹری فائنانس، متعلقہ محکموں کے سینئر نمائندے اور ڈی ایم آر آر اینڈ آر کے اَفسران نے شرکت کی۔ اُنہوں نے بقایا ریلیف معاملات پر سنجیدگی ظاہر کرتے ہوئے گزشتہ سال کی اچانک آنے والی سیلاب سے متاثرہ اضلاع کے ضلع ترقیاتی کمشنروں کے حق میں واجب الادا رقم فوری طور پر جاری کی جائے۔ انہوں نے ہر ضلع کی تشخیص شدہ ضروریات کے مطابق فنڈز کی سختی سے واگذاری کو یقینی بنانے کے لئے ایک تفصیلی کمپلائنس رپورٹ طلب کی۔ اس سے قبل پرنسپل سیکرٹری داخلہ نے کمیٹی کو پچھلی ایس ای سی میٹنگوں کے بعد ایکشن ٹیکن رپورٹس/104

شاہ پور کنڈی ڈیم 31 مارچ تک مکمل ہوجائے گا

ڈیم مکمل ہوتے ہی دریائے راوی کا اضافی پانی پاکستان کو جانا بند ہوگا

کٹھوعہ اور سانبہ اضلاع قحط زدہ، یہ پروجیکٹ ان کیلئے باعث راحت بنے گا/ جاوید احمد رانا

سرینگر// 16 فروری // ایس این این//شاہ پور کنڈی ڈیم 31 مارچ تک مکمل ہو جائے گا کی بات کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے آبی وسائل کے وزیر جاوید احمد رانا نے اس کے مکمل ہونے سے دریائے راوی کا اضافی پانی پاکستان کو جانا بند ہو جائے گا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں وکشمیر کے آبی وسائل کے وزیر جاوید احمد رانا نے کہا کہ شاہ پور کنڈی ڈیم، جو پنجاب کے ساتھ یونین ٹیریٹری کی سرحد پر واقع ہے۔/105/3

آپریشن سندور کے دوران ملک کی مسلح افواج کی دلیری پر پوری قوم کو فخر: وزیراعظم

اگلی دہائی کیلئے 3 اولین اصلاحاتی ترجیحات

مزید ڈھانچہ جاتی اصلاحات، جدت کو گہرا کرنا، سادہ طرزِ حکمرانی پر توجہ: نریندر مودی

سری نگر//۱۶ فروری //جے کے این ایس//وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران ملک کی مسلح افواج نے جو دلیری دکھائی اس پر پوری قوم کو فخر ہے۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق پریس ٹرسٹ آف انڈیا (پی ٹی آئی) کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں وزیراعظم مودی نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران حکومت نے پچھلی دہائی میں جو اصلاحات کی ہیں ان کے فوائد دیکھ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس لیے دفاعی بجٹ، جدید کاری، یہ سب ہماری مسلسل کوششوں کے حصے ہیں اور انہیں کسی خاص مسئلے سے منسلک کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہاں، حقیقت یہ/106

چاڈورہ بڈگام اور منڈی پونچھ میں سڑک حادثات

10 سالہ کمسن بچی سمیت 2 افراد لقمہ اجل

مہلوک بچی کی ماں شدید زخمی، اسپتال میں زیر علاج: حکام

سری نگر//۱۶ فروری //جے کے این ایس//وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع کے چاڈورہ علاقے میں پیر کی دوپہر ایک سڑک حادثے میں ایک 10 سالہ بچی کی موت ہوگئی اور اس کی ماں زخمی ہوگئی۔ جے کے این ایس کے مطابق سرکاری ذرائع نے بتایا کہ یہ واقعہ بگام گاؤں کے قریب اس وقت پیش آیا جب ایک موٹر سائیکل نے نابالغ اور اس کی ماں کو اس وقت ٹکر ماردی جب وہ پیدل جا رہے تھے۔ موٹر سائیکل زیر رجسٹریشن نمبر JK04K-4569 نے مبینہ طور پر پیدل چلنے والوں کو ٹکر ماری، جس سے وہ شدید زخمی ہوئے۔ مہلوک دوشیزہ کی کی شناخت 10 سالہ فائزہ مشتاق دختر مشتاق احمد کمار ساکنہ کلتورہ چاڈورہ ہے۔ اسے اور اس کی والدہ کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال چاڈورہ منتقل کیا گیا۔ ڈاکٹروں کی کوششوں کے باوجود، نابالغہ ہسپتال میں زخموں/107

دن اور رات کے درجہ حرارت میں بتدریج اضافہ، کسان اپنی زرعی سرگرمیاں جاری رکھیں/ محکمہ موسمیات

سرینگر// 16 فروری // ایس این این//دن بھر اچھی خاص دھوپ نکالنے کے بیچ وادی کشمیر میں دن گرم ہونے لگیں جبکہ رات کے درجہ حرارت میں نمایاں بہتری ریکارڈ ہو رہی ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ 26 فروری تک بنیادی طور پر خشک/108

گاندربل میں 209 کروڑ روپے کے جعلی آن لائن سرمایہ کاری گھوٹالہ کا پردہ فاش

ہریانہ کے ایم بی بی ایس ڈاکٹر سمیت نو افراد گرفتار

اب تک 835 اکاؤنٹس کی تفصیلات اور 290 اکاؤنٹس کی تصدیق شدہ ٹرانزیکشنز جمع/ پولیس

سرینگر// 16 فروری // ایس این این//جموں و کشمیر پولیس نے وسطی ضلع گاندربل میں 209 کروڑ روپے کے جعلی آن لائن سرمایہ کاری گھوٹالہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے ہریانہ کے ایک ایم بی بی ایس ڈاکٹر سمیت نو افراد کو متاثرین کو دھوکہ دینے کے لیے فشنگ اور جعلی تجارتی پلیٹ فارم کا استعمال کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق گاندربل میں پولیس نے 209 کروڑ روپے کے جعلی آن لائن سرمایہ کاری گھوٹالہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے ہریانہ کے ایک ایم بی بی ایس ڈاکٹر سمیت نو افراد کو متاثرین کو دھوکہ دینے کے لیے فشنگ اور جعلی تجارتی پلیٹ فارم کا استعمال کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ایک سرکاری بیان میں، پولیس کے ترجمان نے کہا کہ فردوس احمد میر ولد محمد یوسف میر ساکنہ صفا پورہ گاندربل کی جانب سے دائر کردہ فراڈ کی ایک شکایت کے بعد ایک کیس زیر نمبر 08/2026 متعلقہ/109

آج 17 فروری کو SKICC میں دن 12 بجے DISHA ٹیلی، لاء علاقائی ورکشاپ

ٹیکنالوجی کے ذریعے انصاف تک رسائی کی مضبوطی موضوع

مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال، لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا، چیف جسٹس ارون پلی کی شرکت

سری نگر//۱۶ فروری //جے کے این ایس// 2026 کا علاقائی ایونٹ کم ورکشاپ، ٹیلی قانون کے اقدام کے تحت منعقد کیا جارہا ہے جس کا مقصد انصاف تک رسائی (DISHA) کیلئے جدید حل تیار کرنا ہے، جو کہ ایک مرکزی سیکٹر اسکیم ہے جسے انصاف تک رسائی ڈویژن، وزارت قانون و انصاف، حکومت ہند کے تحت محکمہ انصاف کے ذریعے نافذ کیا جارہا ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق یہ ورکشاپ 17 فروری 2026 کو دوپہر 12 بجے سے شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (SKICC) سری نگر، جموں وکشمیر میں منعقد ہونے والا ہے۔ یہ ورکشاپ ٹیکنالوجی سے چلنے والی قانونی خدمات کے ذریعے انصاف تک رسائی کو مضبوط بنانے اور کلیدی اسٹیک ہولڈرز کے درمیان باخبر گفتگو کو فروغ دینے کے لیے محکمے کی جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر منعقد کی جارہی ہے۔ تقریب کا آغاز ہندوستان کے قومی گیت ''وندے ماترم'' کے بڑے پیمانے پر گانے کے ساتھ ہوگا جو کہ ہندوستان کی تاریخ میں اس کے روح اور منفرد کردار کو منانے کے لیے قومی گیت کے 150 سال پورے ہونے پر ہے۔ یہ تقریب محکمہ انصاف کی DISHA اسکیم کے کلیدی آؤٹ ریچ اور نفاذ کے چینلز کو بھی اجاگر کرے گی، جس کا مقصد ملک بھر میں قانونی خواندگی اور انصاف تک رسائی کو مضبوط بنانا ہے۔ ایونٹ کے سیگمنٹ میں سے ایک ''دیشا یوجنا کے ایام: سوکم ایام سلسلہ نیا تک پہونچ''، کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگراموں، ڈیجیٹل مہمات، اور تعلیمی اداروں اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے قانونی بیداری کو فروغ دینے میں اسکیم کے اقدامات کو خاص توجہ کے ساتھ پسماندہ اور غریب طبقے کے پلیٹ فارم کے ذریعے پسماندہ اور غریب طبقے تک رسائی کے قابل پلیٹ فارم تک ظاہر کرے گا۔ اس تقریب میں جموں وکشمیر میں DISHA اسکیم کی موجودگی اور کام کو بھی دکھایا جائے گا۔ جموں وکشمیر میں DISHA: ایک جھلک کے عنوان سے سیگمنٹ میں، مرکزی زیر انتظام علاقے میں قانونی بیداری کو فروغ دینے اور انصاف تک رسائی کو بہتر بنانے میں اسکیم کے اقدامات کو اجاگر کیا جائے گا۔ اس تقریب کی ایک خاص بات محکمہ انصاف کی DISHA اسکیم سے وابستہ کامیابی حاصل کرنے والوں کا اعزاز ہوگا، جو قانونی خواندگی کو فروغ دینے اور انصاف تک رسائی کو بہتر بنانے میں ان کی اہم شراکت کو تسلیم کرتے ہیں۔ یہ تقریب ان افراد اور اداروں کو اعزاز سے نوازے گی جنہوں نے اس سکیم کے مقاصد کو آگے بڑھانے/110

نفسیاتی امراض معاشرے میں کونسے مسائل کو جنم دے سکتے ہیں؟

آج گاؤں میں پھر سب کے پاس ایک موضوع گفتگو ہے، اور موضوع کوئی نیا نہیں وہی پرانا

دن کا آغاز تو اس روز رشید کے گھر میں معمول کے مطابق ہوا تھا مگر پھر شور اٹھا تو سب کے کان کھڑے ہوئے۔ اس شور سے گاؤں کے کم و بیش سب ہی لوگ مانوس ہیں وہی مخصوص آوازیں، مخصوص باتیں... اب تو ارد گرد کے رہنے والوں کو سب ازبر ہوچکا۔

اس شور میں ڈرے سہمے بچے کندھوں پہ کتابوں کا بوجھ لادے سکول کی جانب روانہ ہوئے۔ کچھ دیر بعد رشید کی بیوی تھیلا اٹھا کر لنگڑاتے ہوئے، چہرے پر نیل کے نشان لیے سبزی والے کی دکان پہ آئی۔

ساتھ کھڑی پڑوسن نے اس سے ازراہ ہمدردی سوال کیا "کیا ہوا" جس پہ وہ سسکی بھر کے کہنے لگی "آج پھر ہوائی چیزوں نے بہت مارا" بھیٹے ہوئے تھیلے کو اٹھائے وہ پژمردگی کی تصویر بنی تھی۔ رشید پچھلے پندرہ برس سے ایسی حالت کا شکار تھا۔

اسے نوجوانی میں ہی دورے پڑنا شروع ہوگئے تھے جن کے نتیجے میں وہ عجیب وغریب برتاؤ کا مظاہرہ کرتا تھا۔ کبھی وہ خود کو نقصان پہنچاتا تو کبھی دوسروں کو اور یوں لوگوں نے کہنا شروع کر دیا کہ اس پر ہوائی چیزوں کا اثر ہوگیا ہے۔ اسکے والدین کئی جوگیوں اور باباؤں کے ہاں گئے مگر کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہ نکلا۔ ان کا اصل امتحان تب شروع ہوا جب رشید نے شادی پر اصرار رکرنا شروع کر دیا۔

گاؤں میں کوئی بھی اپنی لڑکی ایسے شخص سے بیاہنے کو تیار نہ تھا۔ اس پہ قسمت کا کرنا ایسا ہوا کہ دور کے ایک گاؤں کی ایک رشتے کروانے والی خاتون نے لڑکے کے والدین کو اندھیرے میں رکھ کر جھٹ منگنی اور پٹ بیاہ کرا دیا گیا۔ شادی کا شروع کا عرصہ تو ٹھیک گزرا اور لوگوں نے کہنا شروع کر دیا کہ شادی سے سب صحیح ہوگیا ہے۔ پر جب اس کے ہاں پہلے بچے کی ولادت ہوئی تو رشید کو پھر سے اسی طرح کے دورے پڑنا شروع ہوگئے۔

یوں ان کی زندگی میں ایک بے سکونی کا دور شروع ہوا۔ بات جب بڑھنے لگی تو رشید کے ماں باپ نے اس کی بیوی کو بھی یہی سمجھایا اور بتایا کہ اس پہ ہوائی چیزوں کا اثر ہے اور خود ہی ٹھیک ہوجائے گا۔ اور یوں اس کی شادی کو بارہ برس بیت گئے لیکن وہ ٹھیک نہ ہوا۔ اس دوران وہ تین بچوں کا باپ بھی بن گیا مگر زندگی نارمل روٹین پہ نہ آسکی۔

پھر کسی این جی او کی جانب سے گاؤں میں ایک کیمپ لگایا گیا اور اس دو روزہ کیمپ نے رشید کی زندگی کو ایک نیا موڑ دیا۔

کیمپ میں شامل ایک ڈاکٹر نے جب لوگوں کی زبانی سنا کہ رشید پہ ہوائی چیزوں کا اثر ہے تو اس نے رشید سے ملنے کی خواہش کا اظہار کیا اور اسے اپنے پاس شہر بلا کر اس کا علاج شروع کروایا جس میں ماہر نفسیات نے بتایا کہ یہ تمام حالت کسی ہوائی مخلوق کی بدولت نہیں بلکہ ایک نفسیاتی بیماری کا شاخسانہ ہے اور مسلسل علاج سے اس کا سدباب کیا جاسکتا ہے۔

بہت سے افراد جہالت اور کم علمی کی وجہ سے اپنے مسائل کی اصل جڑ تک پہنچنے سے قاصر رہتے ہیں جس کا نقصان صرف وہی نہیں ان سے جڑے لوگوں کو بھی اٹھانا پڑتا ہے۔ پاکستان میں اب بھی ایسے افراد موجود ہیں جو اپنے اندر نجانے کتنے امراض کی آماجگاہ بنے ہیں مگر اپنی شعوری، معاشرتی اور معاشی کمزوری کی بنا پر کوئی بھی تدبیر کرنے سے نالاں ہیں۔

ذہنی امراض کی بات کی جائے تو ہم میں سے شاید ہی کوئی ایسا ہو جو نفسیاتی مسائل سے دوچار نہ ہو۔ مگر سمجھنے کی ضرورت یہ ہے کہ ان مسائل کو ابتدائی سطح پہ قابل اعتناء نہ جاننا ذہنی امراض کو جنم دیتا ہے اور یوں لوگ ذہنی مریض کے بجائے پاگل کہلائے جاتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں ایک المیہ یہ بھی ہے کہ لوگ اپنی نفسیاتی الجھنوں کو حل کرنے سے اس لئے بھی کتراتے ہیں کہ انھیں معاشرہ پاگل کہے گا اور صرف انھیں ہی نہیں بلکہ ان کے خاندان کو بھی اس کیٹگری میں شمار کیا جائے گا جس سے معاشرے میں ان کی ساکھ متاثر ہوگی۔

اگر کوئی نفسیاتی مسائل کا شکار ہو تو لوگ نا صرف اس فرد سے کنارہ کرتے ہیں بلکہ اس کے خاندان سے رشتہ تعلق رکھنا تو درکنار ان سے سماجی میل جول بھی پسند نہیں کرتے۔ معاشرے کا یہ رویہ جہاں لوگوں کی بے حسی اور جاہلانہ سوچ کی عکاسی کرتا ہے وہیں یہ رویہ مسائل کا شکار افراد کے لئے زہر قاتل کا کام کرتا ہے۔

یہ حقیقت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ انسان معاشرتی حیوان ہے اور کسی کو پہنچائے جانے والی بڑی اذیت جسمانی نہیں نفسیاتی ہوتی ہے۔

جب سماج آپ سے بائیکاٹ کرلے، روابط لپیٹ لے اور منہ موڑ لے تو اس میں جو ذہنی اذیت کسی انسان کو ملتی ہے وہ جسمانی اذیتوں سے کہیں بڑھ کر ہے۔ انسان فطرتاً حساس ہے اور اس حساسیت کا اندازہ اسی بات سے بھی کیا جاسکتا ہے کہ اگر کوئی اچھے انداز میں کلام نہ کرے تو بھی انسان یہ سوچتا ہے کہ آخر اس کی وجہ کیا ہے؟ زندگی میں درپیش آنے والے حالات اور واقعات انسان کے ذہن پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں یوں ہی جیسے کسی کا کوئی اپنا ایک دم چلا جائے تو اس کی زندگی کا ڈھب، سوچنے کا انداز اور جذبات متاثر ہوں گے جو کہ ایک قدرتی سی بات ہے۔

لیکن یہ سب اگر اس قدر متاثر ہونے لگے کہ اس کی سماجی زندگی کٹ کر رہ جائے اور وہ ایک تصوراتی دنیا کا باسی بن جائے تو یہ خطرناک بات ہے۔

جس پہ شاید وہ انسان خود تو نہیں مگر اس کے قریب رہنے والے افراد کو چوکنا ہونے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ علامات اشارہ کرتی ہیں کہ اب اس شخص کو مدد کی ضرورت ہے۔ آئے روز اخبارات اور سوشل میڈیا پہ آئی خبریں دل دہلا دیتی ہیں جہاں لوگ اپنی حالات سے تنگ آکر خودکشی جیسے حرام فعل کو اپنے لئے آخری جائے پناہ سمجھتے ہیں۔

ایک انسانی جان سے بڑھ کر دنیا کی کوئی چیز قیمتی نہیں ہوتی لیکن درجنوں لوگ غربت و افلاس سے تنگ آکر خودکشیاں کرتے ہیں اور جو لوگ سسک سسک کر جی رہے ہیں اور ذہنی، معاشی، معاشرتی دباؤ کا شکار ہیں ان کا تو کوئی شمار ہی نہیں۔

ہر نئی آنے والی حکومت عوام سے صحت کی سہولیات یقینی بنانے کا وعدہ تو کرتی ہے پر کسی کے بھی دعوؤں کی سچائی کو چیلنج نہیں کیا جاسکا۔ عوام کو روزی روٹی کے مسائل میں اس قدر الجھا دیا گیا کہ وہ اپنی صحت کا خیال تو درکنار اس فکر میں گھل گھل کر روز جیتے اور مرتے ہیں کہ پیٹ کی آگ کیسے بجھائیں۔

ذہنی صحت کے شعبے کو ویسے ہی کسی حکومت نے اپنے مینڈیٹ کا حصہ بنانے کی کوشش نہیں کی۔ بادی النظر میں دیکھا جائے تو ذہنی صحت کوئی تنہا پہلو نہیں جب عوام کو جان ومال عزت وآبرو، معاش اور تعلیم وصحت کے مواقع میسر آئیں گے تو خود بخود ایک صحت مند معاشرے کا قیام عمل میں آئے گا۔ مگر ملکی حالات لوگوں کی ذہنی صحت کو بالواسطہ اور بلاواسطہ متاثر کرتے ہیں جس کا نتیجہ کبھی نفسیاتی مسائل تو کبھی جرائم کی بڑھتی شرح کی صورت میں ملتا ہے۔

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے دنیا میں ذہنی صحت کے حوالے سے ایک رپورٹ شائع کی جس کے مطابق دنیا بھر کی آبادی میں **970** ملین افراد نفسیاتی مسائل کا شکار ہیں جس میں خواتین کی شرح **52.4** فیصد جبکہ مردوں کی شرح **47.6** فیصد ہے۔

یوں رپورٹ کے مطابق دنیا کی **14** فیصد آبادی مختلف نفسیاتی امراض کے ساتھ زندگی بسر کر رہی ہے۔ جس میں اکثریت ڈیپریسیو ڈس آرڈر اور اٹینشن ڈیفیسٹ ڈس آرڈر کا شکار ہے۔ اور چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ گزشتہ بیس برس سے نفسیاتی امراض میں جو ممالک سرفہرست ہیں وہ غریب ممالک نہیں بلکہ ایسے ممالک ہیں جن کی آمدنی زیادہ ہے جبکہ کم آمدنی والے ممالک بھی اس کے قریب تر ہیں۔ اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ شمال مشرقی ایشیاء ذہنی امراض کا شکار خطوں میں **13.2** فیصد کے ساتھ چوتھے نمبر پر آتا ہے۔

اس فہرست میں امریکہ **15.6** فیصد کے ساتھ سرفہرست ہے اور یورپ اس کے قریب ترین۔ تحقیق یہ بھی بتاتی ہے کہ نفسیاتی امراض کا شکار دیگر لوگوں کی نسبت **10** سے **20** برس پہلے مر جاتے ہیں۔ یوں خودکشی کے اعداد وشمار کو دیکھا جائے تو ہر ایک لاکھ میں سے **9** افراد خودکشی کرتے ہیں اور **58** فیصد خودکشیاں لوگ **50** برس کی عمر کو پہنچنے سے پہلے کر لیتے ہیں۔ اور خودکشیوں میں کم آمدن والے ممالک کی تعداد زیادہ ہے۔

جس سے یہ پہلو اجاگر ہوتا ہے کہ معاشی طور پر آزاد معاشروں میں ذہنی صحت پروان چڑھتی ہے جبکہ جہاں ذرائع آمدن کم اور محدود ہوں وہاں غربت و افلاس اپنے ساتھ بیماریاں پریشانیاں اور ذہنی صحت کے مسائل کا انبار لے کر کرتی ہیں او راوگ زندگی سے تنگ آکر موت کو گلے لگانا پسند کرتے ہیں۔ یہاں آکر شاعر کا یہ مصرعہ یاد آتا ہے

میں کس کے ہاتھ پہ اپنا لہو تلاش کروں

WHO کے مطابق پاکستان میں **30** ملین کے قریب افراد کسی نہ کسی طرح کے ذہنی امراض کا شکار ہیں اور ماہر نفسیات کی تعداد **500** سے بھی کم ہے جو کہ ایک بہت بڑا گیپ ہے۔ اکتوبر **2022** میں منسٹری آف پلاننگ اینڈ سپیشل انیشیٹو نے ڈبلیو ایچ او کی گائیڈ لائنز کے مطابق مینٹل ہیلتھ گائیڈ اور ڈیجیٹل ٹول کیٹ کا اجراء کیا جس کا مقصد کمیونٹی میں ذہنی صحت کے پیشہ ور افراد کو بڑھانا اور ذہنی صحت کے چیلنجز سے نمٹنے کے اقدامات کرنا تھا۔

پاکستان کے قانون کے مطابق ذہنی امراض کا شکار افراد کو پھانسی نہیں دی جاسکتی اس کے علاوہ پاکستان میں ذہنی ونفسیاتی امراض کے شکار افراد کے لئے ایک آرڈیننس **2001** ء میں بنایا گیا جس کا مقصد ذہنی امراض کا شکار افراد کو تحفظ فراہم کرنا اور کسی بھی قسم کی زیادتی کا سدباب کرنا ہے، چاہے اس کا تعلق علاج سے ہو یا ان کی جائیداد سے۔ اس میں مختلف سیکشنز ہیں جن میں سے ایک ان کے علاج کے حوالے سے ہے جس میں مریض کا ہسپتال میں داخلہ کیسے ہوگا فیملی لے کر آئے تو کیا ہوگا اور اگر اکیلا ہو تو کیا ہوگا۔

نیوراٹک النیس کا شکار افراد تو خود آجاتے ہیں لیکن سائیکاٹرک النیس کا شکار جیسے موضوعات پر تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔

خود علاج کے لئے رضا مند نہیں ہوتے ان کو ان کے خون کے رشتے جیسے ماں باپ بہن بھائی لے کر آئیں تو انھیں داخل کرلیا جاتا ہے۔ مگر زیادہ مسئلہ وہاں ہوتا ہے جب لیگل گارڈین نہ ہو اور ایسی صورت میں اگر ڈاکٹر کو لگے کہ مریض خود کو یا کسی دوسرے کو نقصان پہنچا سکتا ہے تو ایک شق جسے "ایمرجنسی ہولڈنگ" کہتے ہیں کے تحت اس مریض کو **24** سے **72** گھنٹوں کے لئے داخل کیا جاسکتا ہے بنا کسی لیگل گارڈین کی ایما کے لیکن ان **72** گھنٹوں کے دوران ان کی فیملی کو ٹریس کرنا ہوتا ہے اور ان کی مرضی جاننا ضروری ہوتا ہے۔

پولیس والے اگر کسی ایسے مریض کو لے کر آئیں تو انھیں ساتھ مجسٹریٹ کا آرڈر لے کر آنا ہوتا ہے اور فیملی کو ٹریس کرنا ہوتا ہے۔

اس سب میں علاج کے اخراجات ریاست اٹھاتی ہے۔ پھر ایسے مریضوں کی بیماری سے عموماً فائدہ اٹھا کر ان کی زمین و جائیداد لوگ ہتھیا لیتے ہیں تو اس کے حوالے سے گارڈین مقرر کر دیتے ہیں تاکہ ان کے وہ حقوق محفوظ رہیں۔

پھر ایسے مریضوں کی ذاتی معلومات اور نجی زندگی کے حوالے سے تحفظ کو یقینی بنانا بھی اس کا حصہ ہے۔ اس کے علاوہ خاص قسم کے ٹریٹمنٹ پروسیجر جیسے کہ بجلی کے جھٹکے وغیرہ ان میں مریض کا علاج کیسے کرنا ہے جس سے مریض کے حقوق محفوظ رہیں۔

بلاشبہ مایوسی گناہ ہے۔ ہمارے ہاں ابتر معاشی اور سماجی حالات سے بہت سے لوگ پریشان ہیں جس سے ان میں مایوسی بڑھ رہی ہے۔ مگر بحیثیت انسان اور مسلمان ہمارا یقین رب کائنات پہ ہونا چاہئے کہ اگر آج مشکل ہے تو کل آسانی ہوگی۔ آزمائشیں زندگی کا حصہ ہیں۔ اور زندگی میں کامیاب وہی لوگ ہوا کرتے ہیں جو مشکل وقت کو صبر و استقامت سے گزارتے ہیں۔ لیکن اس سب میں حکام کو کھلی چھٹی نہیں دی جاسکتی۔

عوام کی جان و مال عزت و آبرو کا تحفظ اور صحت کی ضمانت ریاست اور حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ذہنی امراض میں مبتلا افراد بھی اس معاشرے کا حصہ ہیں جو کہ اپنے مسائل کے حل کے لئے توجہ کے طالب ہیں۔ ذہنی صحت پر آگاہی کی کمی کو دور کر کے اور اسے معاشرتی ممنوعات سے نہ جوڑ کر ایک صحت مند معاشرے کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے۔

پاکستان میں شاید ہی کوئی شخص ہو جس کو سائیکوسوشل سپورٹ کی ضرورت نہ ہو: ڈاکٹر اظہار

ڈاکٹر اظہار الحق ہاشمی معروف معالج اور سماجی کارکن ہیں وہ مختلف شعبہ جات زندگی میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

وہ اخوت کے بانیوں میں سے ایک ہیں اور فاونٹین ہاؤس کے گورننگ بورڈ کا بھی حصہ ہیں اور قومی کمیٹی برائے انسانی حقوق کے مشیر ہیں۔

ڈاکٹر اظہار الحق ہاشمی سے جب پاکستان میں ذہنی صحت کے حوالے سے رہے سائنسی اور تحقیقی سطح پر کیے جانے والے اقدامات کے حوالے سے سوال کیا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ افسوسناک صورت حال یہ ہے کہ ہمارے پاس ایسے مریضوں کا کوئی ڈیٹا ہی موجود نہیں اور اگر کوئی ڈیٹا ہے بھی تو وہ مخصوص جگہوں کا ہے جس میں سرکاری اور نجی اداروں میں علاج کے لئے آنے والوں کی معلومات ہیں مگر جو لوگ ہسپتالوں تک رسائی نہیں رکھتے ان کا کوئی حساب نہیں۔ ذہنی امراض کے شکار افراد کا کوئی ڈیٹا ہی موجود نہیں ہے۔

اور جہاں تک تحقیقی سطح پہ کام اور کنٹریبوشن کی بات ہے تو مجھے لگتا ہے دو دہائی پہلے اس پہ کام کرنے کی کوشش کی گئی ہوگی آج ایسا کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ ایک مسئلہ یہ بھی ہے کہ ہمارے پاس ماہر امراض نفسیات کی تعداد بہت کم ہے جو کہ ڈھائی سو سے تین سو کے درمیان ہوگی جو کہ مسائل کا شکار افراد کی ایک بڑی تعداد کے لئے ناکافی ہے۔

سائیکالوجسٹ تو ہیں پر ان میں بھی ٹریننگ کی کمی ہے اور اس طرح سے فعال نہیں ہیں جیسا کہ ہونا چاہئے۔ مجھے لگتا ہے کہ پاکستان میں شاید ہی کوئی ایسا آدمی ہو جس کو سائیکوسوشل سپورٹ کی ضرورت نہ ہو۔ جو ملکی صورتحال ہے۔

اس میں ہر شخص ذہنی دباؤ اور ٹینشن میں مبتلا ہے۔ مگر حکومت کی ترجیحات میں عوام کی ذہنی صحت شامل نہیں۔ اور اسی وجہ سے جو کام دوسرے ممالک تحقیقی و سائنسی حوالے سے کرتے ہیں ہمارے ملک میں اس سے کام چلا لیا جاتا ہے۔

فاؤنٹین ہاؤس میں موجود افراد کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ وہاں آئے لوگوں کو مختلف مشاغل میں مصروف عمل رکھا جاتا ہے اور کوشش کی جاتی ہے کہ ان کو نارمل زندگی کی طرف لایا جائے۔ ان میں سے آدھے سے زیادہ لوگوں کو تو گھر والے مڑ کر دیکھنے بھی نہیں آتے مگر یہاں ان کو عید اور دیگر تہواروں پر اپ ڈیٹ رکھتے ہیں ان کو گھر جیسا ماحول دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

نفسیاتی امراض کے علاج کو ممنوعہ سمجھنا سب سے بڑی رکاوٹ ہے، ڈاکٹر نعمان

ڈاکٹر نعمان احمد پنجاب انسٹیٹوٹ آف مینٹل ہیلتھ سائنسز کے شعبہ نفسیات و ذہنی امراض و منشیات سے منسلک ہیں اور اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں۔

وہ اپنی فیلڈ میں وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ جب ان سے ذہنی امراض کی وجوہات کے حوالے سے پوچھا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ اس کو کسی ایک چیز سے نہیں جوڑ سکتے اس کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں جیسا کہ عموماً اسے نفسیات میں ہم تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں جو بائیولوجیکل، سائیکولوجیکل اور سوشل فیکٹرز ہوتے ہیں۔ عموماً لوگ ذہنی امراض اور نفسیاتی امراض کو ایک تصور کرتے ہیں مگر درحقیقت یہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے مختلف ہوتے ہیں۔

ذہنی امراض کا تعلق ذہن کی ساخت میں آنے والی تبدیلیوں سے ہوتا ہے جیسے کسی کو فالج ہوجائے، برین ٹیومر یا عمر بڑھنے کے ساتھ ڈیمنشیا وغیرہ کی وجہ سے ہوسکتا ہے جس میں جسمانی کمزوری، زبان میں لکنت یا یاداشت کی کمزوری کی صورت علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ جبکہ نفسیاتی امراض میں ذہن کی ساخت متاثر ہونا وجہ نہیں ہوتی بلکہ اس کا تعلق انسان کے موڈ، برتاؤ، سوچوں، اپنی ذات کے حوالے سے امور کے متاثر ہونے سے ہوتا ہے۔

جیسے ایک دم غصہ کرنا، بے ربط باتیں، عجیب برتاؤ، نیند نہ آنا، بھوک نہ لگنا اور اپنی ذاتی صحت وصفائی کا خیال نہ رکھنا شامل ہیں۔ معاشرتی و معاشی مسائل یقیناً ایک سبب بنتے ہیں کیونکہ ان کی وجہ سے ذہنی دباؤ پیدا ہوتا ہے جس سے اینگزائٹی، پینک اٹیکس، موڈ سوئنگز اور او سی ڈی جیسے کئی مسائل پیدا ہوتے ہیں جو کہ نیوروٹک النیس میں شمار کئے جاتے ہیں۔

دوسری طرف سائیکاٹرک النیس ہیں جو کہ ایسی نفسیاتی کیفیات ہیں جن میں انسان کا تعلق حقیقی دنیا سے کٹ جاتا ہے جنھیں لوگ عام زبان میں ذہنی مریض بھی کہتے ہیں یہ ایسی کیفیات ہوتی ہیں جن میں عموماً مریض خیالی دنیا میں رہنے لگتے ہیں جن میں شیزوفرینیا، مینیا اور پرسنیلٹی ڈس آرڈر شامل ہیں۔ مگر بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں رائج عقائد مریض کو صحیح وقت پہ طبی مدد پہنچانے کی راہ میں حائل ہوتے ہیں۔

لوگ مریض کے پراسرار رویوں کو عموماً آسیب اور بھوت پریت کا چکر سمجھ کر ادھر ادھر بھٹکتے رہتے ہیں جس سے بیماری کی شدت میں اضافہ ہوتا ہے جیسے تحقیق کے مطابق شیزوفرینیا میں اگر مریض کو بروقت طبی امداد دی جائے تو اس کے نارمل انداز میں زندگی گزارنے کے **39** فیصد چانسز بڑھ جاتے ہیں اور **35-40** فیصد ادویات کے سہارے ایک عام انسان کی طرح زندگی گزار پاتے ہیں۔

البتہ قریباً بیس فیصد ایسے افراد ہوتے ہیں جو مرض کی شدت کی وجہ سے نارمل زندگی نہیں گزار پاتے۔ جب ان سے نفسیاتی امراض کے شکار افراد کی ایک نارمل زندگی کے بارے میں سوال کیا گیا تو ڈاکٹر نعمان کا کہنا تھا کہ افسوسناک بات یہ ہے کہ یہ غلط تصور رواج پا چکا ہے کہ ذہنی ونفسیاتی امراض کا شکار افراد کبھی نارمل زندگی نہیں گزار سکتے۔

علاج اور ادویات کا استعمال کرنے سے وہ مکمل عام افراد کی طرح زندگی گزار سکتے ہیں اور جہاں تک بات ہے کہ ایسے لوگوں کی ازدواجی زندگی کیسے چلتی ہے اور ایسے خاندان میں رشتہ کرنا کیسا ہے تو ہم موروثیت کے کردار کو بالکل نظر انداز تو نہیں کر سکتے مگر یہ کوئی طے شدہ امر نہیں کہ اگر خاندان میں کوئی مریض ہے تو سب ہی ایسے ہوں گے۔

ماں اور باپ میں سے کوئی ایک نفسیاتی مریض ہو تو ریسرچ کے مطابق ایک فیصد چانس ہوتا ہے کہ اولاد میں بھی یہ بیماری ہو اور اگر دونوں ہوں تو یہ تین فیصد امکان ہے تو یہ تصور لوگوں کے دماغ کی اختراع ہے۔ ہاں جیسے او سی ڈی جس میں اکثر مریضوں کو ہاتھ دھونے کی عادت ہوتی ہے تو ایسے میں وہ بچوں کو بھی اس سارے عمل سے گزارنے پر بضد ہوتے ہیں تو یوں بچوں پہ اس کا اثر پڑ سکتا ہے یا اگر والدین ڈپریشن یا دیگر بیماریوں کا شکار ہیں تو اس پر بچوں کے اندر خوف ڈر اور دیگر مسائل تو پیدا ہوسکتے ہیں۔

جن کا تعلق حالات سے ہے جینز سے نہیں۔ وہ علامات جن پہ کسی کو بھی چوکنا ہو جانا چاہئے ان میں رویے، خیالات، عادات، کھانے اور سونے کی روٹین میں آنے والی تبدیلیاں ہیں۔ سب سے اہم پیغام جو اس پلیٹ فارم کے تعاون سے پہنچانا ہے وہ یہ کہ ذہنی امراض کو ممنوعات میں شمار نہ کریں اور علاج میں تاخیر نہ کریں یہ بالکل ایسے ہی ہیں جیسے کسی کو شوگر یا بلڈ پریشر ہو یا کوئی بھی دوسری بیماری۔ ڈاکٹر سے رجوع کرنے میں مت ہچکچائیں۔

فاؤنٹین ہاؤس کیوں بنایا گیا؟

فاؤنٹین ہاؤس پاکستان میں ذہنی ونفسیاتی امراض کے افراد کو زندگی کے دھارے میں لانے کی کوشش کرنے والا ایسا ادارہ ہے جہاں پناہ دی جاتی ہے۔ اسے سماجی بہبود کے لئے رضاکارانہ طور پر کام کرنے والی ایجنسیوں کے آرڈیننس کے تحت **1963** ء میں قائم کیا گیا۔

اس کا سنگ بنیاد رکھنے والوں میں پروفیسر ڈاکٹر رشید چودھری اور ان کے ساتھی شامل تھے۔ اس کا بنیادی مقصد شیزوفرینیا کے مریضوں کی بحالی تھا جس میں بعد ازاں دیگر ذہنی امراض سے متاثر افراد کی بحالی اور ذہنی معذور بچوں کے ساتھ ساتھ خواجہ سراؤں کی تعلیم وتربیت جیسے پروجیکٹس کو بھی شامل کرلیا گیا۔

اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ **1971** ء سے لے کر اب تک ایک لاکھ افراد کو انڈور پیشنٹ، دو لاکھ افراد کو آوٹ ڈور پیشنٹ کے طور پر علاج کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ یہ لاہور، فاروق آباد، سرگودھا میں فعال ہے۔

جہاں مریضوں کو مختلف تھراپیز کے ذریعہ مصروف عمل رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے اور ان کے لئے ایسے مواقع پیدا کئے جاتے ہیں جس کے ذریعے وہ نارمل لوگوں کی سی زندگی گزار سکیں۔

BBC Urdu

ٹرمپ اور نیتن یاہو ایران کے تیل پر زیادہ سے زیادہ دباؤ بڑھانے پر متفق: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے مبینہ طور پر ایران پر اقتصادی دباؤ بڑھانے پر اتفاق کیا ہے تاکہ تہران کو اپنا جوہری پروگرام ترک کرنے اور چین کو تیل کی فروخت کم کرنے پر مجبور کیا جا سکے۔ یہ بات بدھ ۱۱ فروری کو واشنگٹن میں دونوں لیڈروں کی ایران پر تبادلہ خیال کے لیے ہونے والی ملاقات کے بعد سامنے آئی ہے۔ بعد ازاں ایک سینئر امریکی اہلکار نے ایکزیوس ویب سائٹ کو بتایا، "ہم نے اتفاق کیا کہ ہم ایران کے خلاف زیادہ سے زیادہ دباؤ کے ساتھ پوری طاقت لگا دیں گے، مثال کے طور پر، چین کو ایران کی تیل کی فروخت کے حوالے سے۔ رپورٹ کے مطابق، ایران کی ۸۰ فیصد سے زیادہ تیل کی برآمدات چین بھیجی جاتی ہیں۔ چین کی ایران سے تیل کی خریداری کم کرنے سے تہران پر اقتصادی دباؤ نمایاں طور پر بڑھ سکتا ہے۔ یہ دباؤ کا عمل ایران کے ایٹمی پروگرام پر بات چیت اور مذاکرات ناکام ہونے کی صورت میں مشرق وسطی میں جاری امریکی فوجی تعمیر کے ساتھ چلے گا۔ واضح رہے کہ اس ماہ کے اوائل میں، ٹرمپ نے ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے تھے جس کے تحت وہ اپنے وزیر خارجہ مارکو روبیو اور وزیر تجارت ہاورڈ لٹنک کو یہ سفارش کرنے کی اجازت دی کہ امریکی صدر ایران کے ساتھ کاروبار کرنے والے ممالک پر ۵۲ فیصد تک ٹیرف (کسٹم ڈیوٹی) عائد کریں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ جہاں ٹرمپ اور نیتن یاہو نے ایران پر دباؤ بڑھانے پر اتفاق کیا، وہیں وہ اس دباؤ کے طریقہ کار پر متفق نہیں تھے۔ ایکزیوس نے ایک امریکی اہلکار کے حوالے سے بتایا کہ ٹرمپ نے نیتن یاہو کو بتایا کہ ان کا ماننا ہے کہ ایران کے ساتھ معاہدہ ہونے کا امکان ہے، لیکن اسرائیلی لیڈر کا کہنا تھا کہ معاہدے پر دستخط ہونے کے باوجود تہران اس پر عمل نہیں کرے گا۔ تاہم ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور ان کے داماد اور مشیر جیرڈ کشنر منگل ۱۷ فروری کو جنیوا میں ایرانی عہدیداروں کے ساتھ بات چیت کا دوسرا دور کریں گے، جہاں توقع ہے کہ امریکی اہلکاروں کو ایران کی جانب سے امریکی سوالوں کا جواب ملے گا۔ جبکہ ایک امریکی اہلکار نے ایکزیوس کو بتایا کہ، "ہم ایرانیوں کے بارے میں سنجیدہ اور حقیقت پسند ہیں۔ اب گیند ان کے پاس ہے۔ اگر یہ کوئی حقیقی معاہدہ نہیں ہے، تو ہم اسے قبول نہیں کریں گے۔ مزید برآں روبیو نے سنیچر کو (۱۴ فروری) کو کہا کہ ٹرمپ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای سے ملنے کے لیے تیار ہیں تاکہ دونوں ممالک کے درمیان مسائل حل ہو سکیں۔

امریکہ ایک اور طیارہ بردار بحری جہاز ایران کی جانب بھیج رہا ہے

نئی دہلی (ایم این این): ایک طرف جنیوا میں مذاکرات کی تیاریاں جاری ہیں، تو دوسری طرف امریکی فوج ایران کے خلاف ایک ایسی فوجی کارروائی کیلئے کمر بستہ ہو رہی ہے جو محض ایک دن کے بجائے کئی ہفتوں پر محیط ہو سکتی ہے۔ واشنگٹن کے حکام کا کہنا ہے کہ یہ تصادم ماضی کے مقابلے میں کہیں زیادہ خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ اطلاع کے مطابق، پنٹاگن مشرق وسطی میں ایک اضافی طیارہ بردار بحری جہاز بھیجنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اس کمک میں ہزاروں اضافی فوجی، جدید ترین جنگجو طیارے، گائیڈڈ میزائل شکن بحری جہاز اور دفاع اور حملے کی بھرپور صلاحیت رکھنے والا جنگی ساز و سامان شامل ہوگا۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ اس بار منصوبہ بندی انتہائی پیچیدہ ہے۔ اگر صدر ڈونالڈ ٹرمپ حکم دیتے ہیں

پچاس ہزار سے زائد اسرائیلی فوجی غیر ملکی شہریت کے بھی حامل ہیں: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی روزنامہ یدیعوت احرونوت نے سنیچر کو شائع ہونے والے سرکاری فوجی اعداد و شمار کی بنیاد پر بتایا کہ ۵۰ ہزار سے زائد اسرائیلی فوجی اہلکار کم از کم ایک اضافی غیر ملکی شہریت رکھتے ہیں۔ اخبار کے مطابق، یہ معلومات شفافیت کی وکالت کرنے والے گروپ ہاتزلچا کی جانب سے دائر کردہ معلومات کی آزادی کی درخواست کے جواب میں جاری کی گئیں۔ فوج کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ۲۳۶۰۵ فوجی اسرائیلی شہریت کے ساتھ غیر ملکی شہریت بھی رکھتے ہیں۔ ان میں سے ۱۲۱۳۵ امریکی شہریت رکھتے ہیں، جو کہ نمایاں طور پر سب سے بڑی تعداد ہے۔ اس کے بعد ۶۱۲۷ فرانسیسی شہریت اور ۵۰۰۰ سے زائد روسی شہریت رکھتے ہیں۔ تاہم ان اعداد و شمار میں ۳۰۰۰ سے زائد ایسے فوجی بھی شامل ہیں جو جرمن شہریت رکھتے ہیں اور اسی طرح کی تعداد یوکرینی شہریت رکھنے والوں کی ہے۔ ایک ہزار سے زائد فوجی برطانوی، رومانیہ، پولش، ایتھوپین اور کنیڈین شہریت رکھتے ہیں، جبکہ باقی دیگر ممالک میں تقسیم ہیں۔ انکشاف کے مطابق، ۴۴۴۰ فوجی اسرائیلی شہریت کے علاوہ دو غیر ملکی شہریت رکھتے ہیں، اور ۱۶۲ فوجی تین غیر ملکی شہریت رکھتے ہیں۔ بعد ازاں رپورٹ میں بتایا گیا کہ یہ درخواست تقریباً ایک سال قبل، مارچ ۲۰۲۵ء میں جمع کرائی گئی تھی، اور اسے اسرائیلی فوجی اہلکاروں کی غیر ملکی شہریت کے تعلق سے پہلی تفصیلی عوامی معلومات قرار دیا جا رہا ہے۔ تاہم فوج نے یہ واضح نہیں کیا کہ آیا یہ اعداد و شمار فعال ڈیوٹی پر تعینات فوجیوں، محض یاد دونوں پر مشتمل ہیں۔

میونخ: سعودی وزیر خارجہ اور ٹرمپ کے مشیر مساد بولوس کے درمیان ملاقات

نئی دہلی (ایم این این): میونخ (جرمنی) میں جاری سیکیورٹی کانفرنس کے موقع پر سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے عرب اور افریقی امور کے سینئر مشیر مساد بولوس کے درمیان ملاقات ہوئی۔ سعودی وزارت خارجہ کے مطابق دونوں عہدیداران نے دو طرفہ تعلقات کا جائزہ لیا اور علاقائی و بین الاقوامی سطح پر سلامتی اور استحکام کو مضبوط بنانے کے لیے مشترکہ کوششوں کو فروغ دینے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ واضح رہے کہ یہ ملاقات تین روزہ میونخ سیکیورٹی کانفرنس کے دوران ہوئی،

ترکی کے وزیر خارجہ کی غزہ کی انتظامیہ کی قومی کمیٹی کے سربراہ سے ملاقات

نئی دہلی (ایم این این): سفارتی ذرائع کے مطابق، ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے دارالحکومت انقرہ میں غزہ کی انتظامیہ کے لیے بنائی گئی قومی کمیٹی (این سی اے جی) کے سربراہ علی شعث سے ملاقات کی۔ غزہ میں اکتوبر میں جنگ بندی کے بعد قائم ہونے والی این سی اے جی، حالیہ امن کوششوں کے تحت ایک فلسطینی گورننگ باڈی ہے جو غزہ کی شہری انتظامیہ اور تعمیر نو کی نگرانی کے لیے بنائی گئی ہے۔ واضح رہے کہ ترکی اس محصور علاقے کو مستحکم اور دوبارہ تعمیر کرنے میں سفارتی حمایت اور انسانی امداد فراہم کر رہا ہے۔ دریں اثنا، کمیٹی نے ایک بیان میں کہا کہ وہ منظم منتقلی کے لیے حالیہ اظہار تیاری کو غزہ کی عبوری انتظامیہ کے طور پر اپنے ذمہ داری کو پورا کرنے میں ایک اہم قدم کے طور پر دیکھتی ہے۔ اس سے قبل غزہ کے میڈیا آفس نے جمعرات کو قومی کمیٹی سے اپنے فرائض کی انجام دہی شروع کرنے کی اپیل کی تھی۔ ساتھ ہی حماس نے بھی بارہا کمیٹی کے کام کو آسان بنانے کے لیے حمایت کا اظہار کیا ہے۔ جبکہ کمیٹی کے ارکان کا غزہ میں داخلہ اسرائیل کے زیر کنٹرول کراسنگ کے ذریعے فیلڈ اور سیکیورٹی تعاون کا تقاضا کرتا ہے۔ تاہم کمیٹی کے داخلے میں تاخیر کے بارے میں ابھی تک کوئی سرکاری موقف جاری نہیں کیا گیا ہے اور اسرائیل نے اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ بعد ازاں کمیٹی نے کہا کہ غزہ میں اسے موثر اور آزادانہ طور پر کام کرنے کے قابل بنانا بحالی، تعمیر نو، مکمل اسرائیلی انخلاء کو یقینی بنانے اور معمول کی روزمرہ زندگی کی بحالی کے لیے بین الاقوامی حمایت حاصل کرے گا۔" کمیٹی نے ثالثوں اور تمام متعلقہ فریقوں پر زور دیا کہ وہ بغیر کسی تاخیر کے باقی ماندہ مسائل حل کرنے کے لیے کوششیں تیز کریں اور زور دیا کہ فلسطینی عوام مزید وقت ضائع کرنے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ کمیٹی نے کہا کہ، "ہمیں ہموار اور قابل اعتماد منتقلی کو یقینی بنانے کے لیے ابھی آگے بڑھنا ہوگا۔

اسرائیل کی رمضان سے قبل مغربی کنارے میں آنسو گیس والے ڈرون تعیناتی کی تیاری

نئی دہلی (ایم این این): مقبوضہ بیت المقدس سمیت مقبوضہ مغربی کنارے میں رمضان المبارک کے دوران فلسطینیوں پر آنسو گیس چھوڑنے والے ڈرون تعینات کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ اسرائیلی چینل ۱۲ کی رپورٹ کے مطابق، اسرائیل کی نیشنل گارڈ ماہ رمضان کی سیکورٹی تیاریوں کے تحت یہ اقدام اٹھا رہی ہے۔ پولیس ٹینڈر کمیٹی نے آنسو گیس کے کیپسول گرانے والے تین ڈرون سسٹم کی خریداری کی منظوری دے دی ہے۔ اس معاہدے کی مالیت تقریباً ۹۴۰۰۰ ڈالر ہے۔ رپورٹ کے مطابق، "سرپرائز ایگ" کے نام سے مشہور یہ نظام میٹرائس قسم کے ڈرونز پر نصب کیے جاتے ہیں اور فضا سے آنسو گیس چھوڑ کر مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ بعد ازاں چینل ۱۲ کے مطابق، اسرائیلی پولیس پہلے ہی ۹۱ ایسے نظام استعمال کر رہی ہے۔ ٹینڈر دستاویزات میں اس خریداری کو رمضان کے دوران متوقع واقعات کے پیش نظر فوری قرار دیا گیا ہے۔ اسرائیل کی نیشنل گارڈ کی تشکیل انتہائی دائیں بازو کے وزیر قومی سلامتی اتمار بن گویر نے کی تھی۔ اپوزیشن نے سے بن گویر کا عسکری گروہ قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ اس ہفتے کے شروع میں، چینل ۱۲ نے خبر دی تھی کہ اسرائیلی فوج نے رمضان کے دوران مقبوضہ مغربی کنارے میں اپنی موجودگی بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں ایک کمانڈو بریگیڈ کی تعیناتی بھی شامل ہے۔ مزید برآں رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس علاقے میں موجودہ ۲۲ بٹالین کے علاوہ اضافی یونٹ بھیجے جائیں گے۔ مقبوضہ بیت المقدس میں مسجد اقصیٰ میں ہزاروں نمازیوں کے داخلے سے قبل چیک پوسٹس پر مزید دستے تعینات کیے جائیں گے۔ ساتھ ہی چینل ۱۲ کے مطابق، فوج نے اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز سے سفارش کی ہے کہ رمضان کے دوران جمعہ کے دن ۱۰ ہزار تک نمازیوں کو مسجد میں داخلے کی اجازت دی جائے۔ اس کے ساتھ ۵۵ سال سے زائد عمر کے مردوں اور ۵۰ سال سے زائد عمر کی خواتین کو داخلے کی اجازت دینے کی بھی سفارش کی گئی ہے۔ بعد ازاں مسجد اقصیٰ کے خطیب شیخ عکرمہ صبری نے جمعہ کو کہا کہ انہیں رمضان میں رسائی پر پابندی لگانے کے اسرائیل کے فیصلے پر افسوس ہے اور خبردار کیا کہ اسرائیلی حکومت مقدس مقام کو نشانہ بنانے والا جارحانہ منصوبہ نافذ کر رہی ہے۔

علاقائی ممالک باہمی مسائل حل کے اہل، بیرونی سرپرستی کی ضرورت نہیں: ایرانی صدر

نئی دہلی (ایم این این): ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق، صدر مسعود پزشکیان نے سنیچر کو ایک بیان میں کہا کہ خطے کے ممالک اجتماعی اور پرامن طریقے سے باہمی مسائل حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، اور انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ انہیں بیرونی سرپرستی کی ضرورت نہیں ہے۔ تہران میں منعقدہ بین الاقوامی ایران کوریڈور ۲۰۲۶ء کانفرنس میں ریل اور روڈ کوریڈورز کے لیے سرمایہ کاری کے مواقع اور مالی اعانت کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے پزشکیان نے کہا کہ، "ہمیں کسی سرپرست کی ضرورت نہیں ہے۔ علاقائی ممالک ایک ساتھ بیٹھ کر اپنے باہمی مسائل حل کر سکتے ہیں۔" بعد ازاں پزشکیان نے کہا کہ "دنیا بہت چھوٹی ہو گئی ہے، اور اقوام کو موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لیے امن، سلامتی اور استحکام کے حالات پیدا کرنے کے لیے کام کرنا ہوگا۔" انہوں نے کہا، "کسی بھی ملک کو جنگ سے فائدہ نہیں ہوتا، اور تنازعات، تشدد اور خونریزی ترقی کا باعث نہیں بنتے۔" ساتھ ہی انہوں نے سلامتی اور حکومتی کارکردگی بڑھانے کے لیے علاقائی لیڈروں کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے ترکی، آذربائیجان، عراق، سعودی عرب، قطر، متحدہ عرب امارات، عمان، پاکستان اور افغانستان سمیت ممالک کے درمیان تعاون کا حوالہ دیا۔ ساتھ ہی ان کا کہنا تھا، "ہم سب کوشش کر رہے ہیں، اور اس قابل ہیں، کہ اپنے مسائل پرامن طریقے اور سکون سے باہم مل کر حل کر سکیں۔" مزید برآں ایرانی صدر نے روس کے ساتھ ملک کے گہرے اور وسیع تعلقات پر روشنی ڈالی، اور کہا کہ کانفرنس میں طے پانے والے معاہدے اور دستخط علامتی وعدوں کے بجائے ٹھوس نفاذ کی عکاسی کرتے ہیں۔

غزہ میں کم و بیش 8 ہزار لاشیں اب بھی ملبے میں دبی ہیں: حکام

نئی دہلی (ایم این این): غزہ کے شہری دفاع (سول ڈیفنس) کے ترجمان کا دعویٰ ہے کہ جاری تلاش اور امدادی کارروائیوں کے باوجود، غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں میں تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے تلے تقریباً ۸ ہزار لاشیں دبی ہوئی ہیں۔ جمعرات کو جاری کیے گئے ایک پریس بیان میں، محمود بصل نے وضاحت کی کہ سول ڈیفنس کی ٹیمیں انتہائی مشکل حالات اور محدود وسائل کے ساتھ کام جاری رکھے ہوئے ہیں، جبکہ بہت سے تباہ شدہ مقامات تک رسائی ممکن نہیں ہو سکی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ۳ ہزار سے زائد افراد اب بھی لاپتہ ہیں، اور ان کے بارے میں کوئی مصدقہ معلومات نہیں ہیں کہ وہ زندہ ہیں، شہید ہو چکے ہیں یا اسرائیلی حراست میں ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ طویل عرصہ گزر جانے اور بھاری مشینری اور ضروری تکنیکی آلات کی شدید قلت کے باعث ملبہ ہٹانے کے کام میں مشکلات کے دوران سینکڑوں لاشیں گل سڑ چکی ہیں یا ان کی شناخت ناممکن ہو گئی ہے۔ تاہم اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (یو این ڈی پی) کے مطابق، غزہ کم از کم ۶۱ ملین ٹن ملبے تلے دبا ہوا ہے،

امریکہ اور ایران جنیوا میں ایٹمی مذاکرات کے دوسرے دور کے لیے رضامند: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی حکام اور ذرائع کے مطابق، امریکہ اور ایران کے درمیان خلیج میں بڑھتی ہوئی فوجی کشیدگی کے درمیان، منگل کو جنیوا میں ایٹمی مذاکرات کا دوسرا دور متوقع ہے۔ امریکی ویب سائٹ ایکزیوس (Axios) کے حوالے سے جمعے کو بتایا گیا کہ ان مذاکرات کا مقصد ایک ایسے معاہدے تک پہنچنا ہے جو کشیدگی کو کم کر سکے۔ امید ہے کہ اس مذاکرات میں امریکہ کی جانب سے ڈونالڈ ٹرمپ کے داماد اور غیر سرکاری مشیر جیرڈ کشنر اور وہائٹ ہاؤس کے ایلچی اسٹیو وٹکوف شریک ہوں گے، جبکہ ایران کا وفد وزیر خارجہ عباس عراقچی کی قیادت میں ہوگا۔ واشنگٹن اور تہران کے درمیان ثالثی کرنے والے عمان کے وزیر خارجہ بدر البوسعیدی کے بھی شرکت کرنے کا امکان ہے۔ دریں اثناء ایک امریکی اہلکار نے بتایا کہ وٹکوف نے اس ہفتے کے شروع میں عمان کے ذریعے تہران تک پیغامات پہنچائے تھے۔ ایرانی سرکاری ٹیلی ویژن کے مطابق، ایران کی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکرٹری علی لاریجانی نے تصدیق کی ہے کہ انہیں عمانی حکام سے ملاقات کے بعد امریکی تجاویز پر مشتمل ایک دستاویز موصول ہوئی ہے۔ ٹرمپ نے خطے میں ایک اہم فوجی تعمیر کے ذریعے دباؤ برقرار رکھتے ہوئے سفارت کاری کے لیے آمادگی کا اشارہ دیا ہے۔ ٹرمپ نے منگل کو (Axios) کو بتایا، "یا تو ہم معاہدہ کریں گے یا ہمیں پچھلی بار کی طرح کچھ بہت سخت کرنا پڑے گا۔" بظاہر ان کا اشارہ گزشتہ جون میں ایران پر امریکی فضائی حملوں کی طرف تھا۔ بعد ازاں جمعے کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسی بھی معاہدے کے لیے ضروری ہے کہ ایران کے اندر یورینیم کی افزودگی صفر ہو، اور مزید کہا کہ تہران نے ابھی تک اپنے جوہری پروگرام پر کوئی معنی خیز پیش رفت نہیں دکھایا ہے۔ جبکہ حکومتی تبدیلی کے تعلق سے پوچھے جانے پر، ٹرمپ نے کہا کہ "ایسا لگتا ہے کہ یہ سب سے اچھی چیز ہو سکتی ہے جو ہو سکتی ہے۔"

سوئزرلینڈ میں آبادی کی حد پر ریفرنڈم، 14 جون کو عوامی ووٹ

نئی دہلی (ایم این این): سوئزرلینڈ میں آبادی اور امیگریشن سے متعلق بحث نے ایک نیا رخ اختیار کر لیا ہے۔ سوئس فیڈرل کونسل نے اعلان کیا ہے کہ ۱۴ جون کو ملک گیر عوامی ریفرنڈم منعقد کیا جائے گا، جس میں دو اہم معاملات عوام کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔ ان میں پہلا اور زیادہ توجہ حاصل کرنے والا اقدام ملک کی مستقل رہائشی آبادی کو محدود کرنے سے متعلق ہے جبکہ دوسرا وفاقی سول سروس قانون میں مجوزہ اصلاحات پر مشتمل ہے۔ حکومت کی جانب سے بدھ کو جاری بیان میں کہا گیا کہ بیلٹ پیپر میں "نو ٹو ۱۰ ملین سوئزرلینڈ" کے عنوان سے ایک عوامی اقدام شامل ہوگا۔ اس تجویز کو دائیں بازو کی سیاسی جماعت سوئس پیپلز پارٹی کی حمایت حاصل ہے، جو طویل عرصے سے امیگریشن اور آبادی میں اضافے کے موضوع پر سخت موقف اختیار کرتی آئی ہے۔ بینوٹس کے مطابق، سوئزرلینڈ کی مستقل رہائشی آبادی ۲۰۵۰ء سے پہلے ایک کروڑ (۱۰ ملین) سے تجاوز نہیں کرنی چاہیے۔ مزید یہ کہ ۲۰۵۰ء کے بعد وفاقی کونسل کو اختیار ہوگا کہ وہ قدرتی آبادی میں اضافے کی بنیاد پر سالانہ حد کو ایڈجسٹ کرے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ائمہ، موذنین

خدام مساجد کا مقام اور مسلم سماج

تحریر۔۔۔
عبدالرشید طلحہ نعمانی

''مسجد'' خانہ خدا، مرکز اسلام اور روئے زمین کے مقدس ترین مقامات میں سے ایک ہے، اللہ تعالی نے اسے اپنی جانب سے خصوصی عزت وشرف سے نوازا ہے، اور قرآن مجید میں جگہ جگہ مسجد اور اس سے منسوب افراد کا تذکرہ کیا ہے، خود نبی پاک ﷺ مکہ مکرمہ سے ہجرت کرتے ہوئے جب قباء نامی مقام پر پہنچے تو سب پہلے مسجد بنائی اور جب مدینہ طیبہ میں فروکش ہوئے تب بھی اولین فرصت میں مسجد نبوی کی تعمیر کا قصد کیا اور صحابہ کرامؓ کے ساتھ خود بھی بناء مسجد میں حصہ لیا۔

یہ حقیقت ہے کہ نسبت کی بنیاد پر مراتب ودرجات میں غیر معمولی تفاوت ہوجاتا ہے، کوئی شیء فی نفسہ معمولی دکھائی دیتی ہے؛ مگر اس کی نسبت اللہ، اس کے رسول ﷺ اور ان کے نزدیک محبوب چیزوں سے ہوجاتی ہے تو پھر اس کی عظمت میں چار چاند لگ جاتے ہیں اور کلاہِ گوشہ، دہقاں آفتاب تک پہنچ جاتی ہے۔ یہی حال ائمہ، موذنین اور خدام مساجد کا ہے کہ یہ حضرات عام طور پر حافظ قرآن، عالم دین اور عابد ومتقی ہونے کی بنا پر ویسے بھی شرف وفضیلت کے حامل ہوتے ہیں؛ مگر مسجد کی نسبت سے ان کا مقام عالی اور ان کا مرتبہ بلند ہوجاتا ہے۔

منصب امامت کی اہمیت:

اسلام میں منصب امامت کی بڑی اہمیت ہے، یہ ایک باعزت، باوقار اور قابل قدر دینی شعبہ ہے، یہ مصلی درحقیقت رسول اللہ ﷺ کا مصلی ہے، امام نائب رسول ہے نیز اللہ رب العزت اور مقتدیوں کے درمیان قاصد اور ایلچی کی حیثیت رکھتا ہے؛ اس لئے احادیث میں کہا گیا ہے کہ تم میں جو سب سے بہتر ہو اسے امام بنانا چاہیے۔ اسی طرح حدیث پاک میں ہے: اگر تمہیں یہ پسند ہے کہ تمہاری نماز درجہ قبولیت کو پہنچے تو تم میں جو بہتر اور نیک ہو، وہ تمہاری امامت کرے، کیوں کہ وہ تمہارے اور تمہارے پروردگار کے درمیان قاصد ہے۔ (شرح نقایہ ۱/ ۶۸ والاولی بالامام الخ)

دوسری حدیث میں ہے کہ تم میں جو سب سے بہتر ہو، اس کو امام بناؤ کیونکہ وہ تمہارے اور تمہارے پروردگار کے درمیان ایلچی ہے (حوالہ بالا)

ایک اور موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا: امامت کا زیادہ حق دار وہ ہے جو امور دین کا زیادہ جاننے والا ہو (خصوصاً نماز سے متعلق مسائل سے سب سے زیادہ واقف ہو) پھر وہ شخص جو تجوید سے پڑھنے میں زیادہ ماہر ہو، پھر جو زیادہ متقی اور پرہیزگار ہو، پھر وہ جو عمر میں بڑا ہو، پھر وہ جو اچھے اخلاق والا ہو، پھر وہ جو خوبصورت اور باوجاہت ہو، پھر وہ جو نسباً زیادہ شریف ہو، پھر وہ جس کی آواز اچھی ہو، پھر وہ جو زیادہ پاکیزہ کپڑے پہنتا ہو۔۔۔ (حوالہ بالا، ملخص از فتاوی رحیمیہ)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ امامت کا منصب کوئی معمولی منصب نہیں ہے؛ بل کہ امام قوم میں سب سے افضل وبرتر اور ان کی نمازوں کا ضامن وذمہ دار ہے؛ یہی وجہ ہے کہ نبی پاک ﷺ کے وصال فرمانے کے بعد امر خلافت کو لے کر صحابہ کرامؓ کے درمیان اختلاف ہوا، تو بالاتفاق حضرت ابوبکرؓ کو یہ کہہ کر خلیفہ منتخب کیا گیا کہ نبی اکرم ﷺ نے انہیں مرض وفات میں قوم کی نماز کا امام بنایا تھا۔

منصب امامت کے افضل ہونے کا ذکر کرتے ہوئے امام غزالیؒ لکھتے ہیں: ''بعض سلف کا قول ہے: انبیاء علیہم السلام کے بعد علماء سے افضل کوئی نہیں اور ان کے بعد نماز کے امام سے افضل کوئی نہیں؛ کیونکہ یہ تینوں فریق (انبیاء، علماء اور ائمہ) اللہ تعالی اور اس کی مخلوق مابین رابطے کا ذریعہ ہیں۔ انبیاء علیہم السلام تو اپنی نبوت کے باعث، علماء علم کی وجہ سے، اور ائمہ کرام دین کے سب سے زیادہ اہم رکن کے سبب''۔ (احیاء العلوم)

مؤذنین کی عظمت شان:

اذان اسلام کا اہم شعار ہے، اس کی اہمیت اور عظمت مسلم ہے، اسی نسبت سے مؤذن کا بھی بہت اونچا مقام ہے، احادیث میں موذن کی فضیلت کے سلسلے میں متعدد روایتیں وارد ہیں، چند روایتیں ملاحظہ ہوں:

(1) عبدالرحمن بن ابی صعصعہ کہتے ہیں کہ مجھے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد سنایا: میں دیکھتا ہوں کہ تمہیں بکریوں اور جنگل میں رہنا پسند ہے، اس لیے جب تم جنگل میں اپنی بکریوں کو لیے ہوئے موجود ہو اور نماز کے لیے اذان دو تو تم بلند آواز سے اذان دیا کرو، کیوں کہ جن وانس بلکہ تمام ہی چیزیں جو موذن کی آواز سنتی ہیں قیامت کے دن اس پر گواہی دیں گی۔ (صحیح

بخاری)

(2) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو معلوم ہوجائے کہ اذان دینے اور پہلی صف میں کھڑے ہونے کی کتنی فضیلت ہے پھر وہ اس پر قرعہ اندازی کیے بغیر کوئی چارہ نہ پائیں تو وہ اس پر ضرور قرعہ اندازی کریں، اور اگر وہ جان لیں کہ (نماز کے لیے) اول وقت آنے میں کیا فضیلت ہے تو وہ ضرور اس کی طرف دوڑ کر آئیں، اور اگر وہ جان لیں کہ نماز عشا اور نماز فجر کی کتنی فضیلت ہے تو وہ ضرور ان میں شریک ہوں، اگر چہ انہیں سرین کے بل گھسٹ کر آنا پڑے۔ (صحیح بخاری)

(3) حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ: قیامت کے دن اللہ تعالی مؤذن کی گردن کو تمام مخلوق سے بلند فرمادیں گے، مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالی مؤذن کو قیامت کے دن بہت اونچا مقام عطا کریں گے۔ (صحیح مسلم)

(4) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما آپ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ: تین قسم کے لوگ قیامت کے دن مشک کے ٹیلے پر ہوں گے، جنہیں دیکھ کر تمام اولین وآخرین رشک کریں گے، ایک ایسا غلام جو اللہ اور اپنے آقا کے حقوق ادا کرتا ہو، دوسرے وہ امام جس سے اس کے مقتدی راضی ہوں، تیسرے وہ موذن جو پانچوں وقت کی اذان دیتا ہو۔ (مسند احمد)

مختصر یہ کہ اذان دینا کوئی معمولی عمل نہیں ہے؛ بل کہ اللہ کی بارگاہ میں اس کی بہت زیادہ قدر وقیمت ہے؛ کیوں کہ موذن جس طرح اذان کے ذریعے اللہ تعالی کی بڑائی کا اعلان کرتا ہے اور اس کی وحدانیت کے گن گاتا ہے، اسی طرح اس کو اجر بھی اللہ رب العزت مرحمت فرمائیں گے۔

خدام مساجد کا مرتبہ:

مسجد کی خدمت، اس کی صفائی وستھرائی کا خیال اور مسجد سے تکلیف دہ چیزوں کا ازالہ شریعت مطہرہ میں اعلی درجے کی نیکی اور کار ثواب ہے۔ حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی مسجد سے کسی تکلیف دہ چیز (گندگی، کوڑا کرکٹ وغیرہ) کو دور کرے، اللہ تعالی اس کے لئے جنت میں ایک گھر بناتے ہیں۔ (ابن ماجہ)

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک حبشی عورت ام محجن مسجد کی خدمت کیا کرتی تھی، مسجد کا کوڑا کرکٹ تنکے وغیرہ صاف کیا کرتی تھی، چند دن وہ نظر نہیں آئی، آپ علیہ السلام نے دریافت فرمایا: وہ عورت کہاں ہے؟ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ! اس عورت کا انتقال ہوگیا اور ہم نے اس عورت کو دفن بھی کردیا۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: تم لوگوں نے مجھے اس کی موت کی خبر کیوں نہیں دی، حضرات صحابہؓ نے عرض کیا، یارسول اللہ! رات کا وقت تھا، اس وجہ سے ہم نے آپ کو تکلیف دینا پسند نہیں کیا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: مجھے اس عورت کی قبر بتاؤ! جب حضرات صحابہؓ نے اس خادمہ مسجد کی قبر بتائی، تو آپ علیہ السلام نے اس عورت کی قبر پر نماز جنازہ ادا فرمائی۔ (صحیح بخاری)

اس حدیث سے ہم اندازہ لگا سکتے ہیں کہ آپ علیہ السلام خدام مسجد سے کس قدر محبت فرماتے اور ان کی کس درجہ خبر گیری کرتے تھے۔ شارحین حدیث فرماتے ہیں کہ مسجد کی خدمت ہی کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کی قبر پر نماز جنازہ ادا فرمائی اور اس کے لئے مغفرت کی دعا فرمائی۔

اسی طرح حضرات صحابہ بھی مسجد کی خدمت کو اپنے لیے سعادت سمجھتے تھے، امیر المومنین حضرت عمرؓ ایک مرتبہ مسجد قبا تشریف لائے اور دو رکعت نماز پڑھی اور فرمایا: اے اوفی! کھجور کی چھڑی لے آؤ! جب اوفی کھجور کی چھڑی لے آئے، تو اس میں اپنے کپڑے کو لپیٹا اور جھاڑو کی طرح بنا کر مسجد کی صفائی فرمائی۔ (فتح الباری لابن رجب، باب کنس المسجد)

موجودہ صورت حال:

ائمہ، موذنین اور خدام مساجد کی اس درجہ اہمیت وفضیلت کے باوجود آج بہ کثرت دیکھنے میں آرہا ہے کہ متولیان وذمہ داران کی جانب سے ان حضرات کی مسلسل توہین وتنقیص ہورہی ہے، ان کے حقوق کی ادائیگی میں غفلت وسستی برتی جارہی ہے؛ بل کہ ان کو ستانے اور تکلیف پہونچانے کے بہانے تلاشے جارہے ہیں اور وقتاً فوقتاً ان کی عزت نفس کو مجروح کیا جارہا ہے۔۔۔ یہ نہایت افسوس ناک بات ہے۔

یاد رکھیں! جب کسی عام مسلمان کی توہین کرنا، اسے حقارت کی نظر سے دیکھنا اور اس پر الزام لگانا جائز نہیں تو امام، مؤذن اور خدام مساجد جو قابل قدر دینی فرائض کی انجام دہی کے سبب معاشرہ میں نمایاں مقام رکھتے ہیں، ان کی توہین کرنا، انہیں ستانا اور ان پر جھوٹے الزام لگانا کیسے جائز ہوسکتا ہے۔

لہذا مساجد کی انتظامیہ کا دینی واخلاقی فریضہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو حاکم اعلی اور مختار کل سمجھنے کے بجائے خود کو خادم مسجد تصور کرے، ائمہ، موذنین اور دیگر خدام کے ساتھ ہمدردی، خیر خواہی، محبت اور حسن سلوک سے پیش آئے، ان کی عزت نفس کا خاص خیال رکھے، انہیں بھی اپنی طرح انسان وبشر جانے، جس سے غلطی اور بھول چوک ہوجاتی ہے اور موجودہ حالات کے مطابق ان کی دنیوی ضروریات کی تکمیل کے لیے سعی وکوشش کرے۔ حدیث پاک میں ہے، آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے روز جن تین آدمیوں کے خلاف میں مدعی ہوں گا، ان میں سے ایک وہ شخص بھی ہے جو کسی کو اجیر رکھے اور اس سے پورا کام لے لے؛ مگر اجرت پوری نہ دے۔ (بخاری شریف، بحوالہ مشکوۃ شریف) اجرت پوری نہ دینے کا مطلب صرف اتنا ہی نہیں کہ اس کی تنخواہ مار لے اور پوری نہ دے؛ بل کہ اس میں یہ بھی شامل ہے کہ جتنی اجرت اس کام کی ملنی چاہیے اتنی نہ دے اور اس کی مجبوری سے فائدہ اٹھا کر کم سے کم اجرت پر کام لے لے۔ فقہاء کرام رحمہم اللہ نے تصریح کی ہے کہ متولی اور انتظامیہ پر لازم ہے کہ وہ خادمان مساجد کو ان کی حاجت کے مطابق اور ان کی علمی قابلیت اور تقوی وصلاح کو ملحوظ رکھتے ہوئے وظیفہ ومشاہرہ (تنخواہ) دیتی رہے، باوجود گنجائش کے کم دینا بری بات ہے، جس پر عنداللہ مواخذہ ہوگا۔

عزت اسے ملی جو وطن سے نکل گیا

تحریر۔۔۔
عبداللہ غازی ندوی
مدیر ماہ نامہ پھول بھٹکل

آج سے کچھ سال پہلے جب ہمارا داخلہ مادر علمی جامعہ اسلامیہ بھٹکل کے درجہ پنجم مکتب میں ہوا تھا اس وقت ہمارے استاد مولانا طیب صاحب نے ایک شعر مضمون نویسی میں یاد کروایا تھا: وہ پھول سر چڑھا جو چمن سے نکل گیا

عزت اسے ملی جو وطن سے نکل گیا استاد کے رعب سے اس طرح کے اشعار یاد تو ہوجاتے تھے لیکن اس کے معنی ومفہوم سے نابلد ہی رہتے تھے۔ اور کون بچپن کی شرارتوں میں ان شعری گتھیوں کو سلجھاتا اور بال کی کھال نکالتا! لیکن جب شعور وآگہی اور ذرا سی عقل میں پختگی آئی اور شعری نگار خانوں کو خود سے سجانے کے مواقع ملے تو اس طرح کے بہت سے اشعار کی گرہیں کھلتی گئیں اور ان کے معنی ومفہوم زندگی کے نشیب وفراز اور حوادث زمانہ میں ہی نظر آنے لگے۔ کل سے میری زبان پر اسی شعر کا ورد ہے اور اس کا عملی نمونہ میں نے اور میرے ساتھیوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

دراصل گزشتہ کل ہمارا قافلہ بھٹکل سے پچاس کلومیٹر دور کمٹہ کی طرف رواں دواں تھا، ہمارے ساتھ برادر معظم، آفاق محتشم اور ہمیشہ کی طرح میاں شہروز تھے۔ مزید یہ کہ شبیب کولا صاحب بھی سفر کو پرلطف بنارہے تھے۔

دراصل کمٹہ میں مدرسہ محمدیہ کا ثقافتی جلسہ تھا، ہمارے کلاس فیلو اور یاروں کے یار مولانا عیسی خورشید اور ان کے ساتھیوں کے پیہم اصرار پر جلسے میں شرکت کا پروگرام بنایا گیا تھا، ذہن ودماغ میں یہی تھا کہ چھوٹا موٹا، روایتی اور عام سا جلسہ ہوگا لیکن جب اس میں شرکت ہوئی تو حیرانی ہوئی کہ مختصر سی مدت میں ہمارے ساتھیوں نے اس ویرانے کو اپنی جہد مسلسل اور سعی پیہم سے کس قدر سرسبز وشاداب اور اپنی عملی ودعوتی فتوحات سے آباد کیا ہے۔

چشم بددور کمٹہ کے مدرسہ محمدیہ سبیل الہدی کے جلسے کا منظر قابل دید تھا، ایک طرف ننھے منے معصوم بچے شروع سے اخیر تک جلسے کی نظامت کررہے تھے، نظامت کرنے والے بے باک اور ایسے نڈر گویا عمر کا بیشتر حصہ جلسوں کی نظامت میں گزرا ہو!

شاد عظیم آبادی کے الفاظ میں ہوں اس کوچے کے ہر ذرے سے آگاہ

ادھر سے مدتوں آیا گیا ہوں پھر دوسری طرف اردو، عربی تقریریں اور مکالموں کا کیا پوچھنا! سبحان اللہ سبحان اللہ۔ اقبال کی زبانی مجھے یہ کہنے دیجیے آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آسکتا نہیں پھر مزید اس منظر کو ایک مصرعے میں اس طرح پڑھتے ہیں کہیے دیکھنے کی چیز اسے بار بار دیکھ اس اجلاس کی اہم کڑی مدرسے کے پہلے حافظ حذیفہ بن نظام کی تکمیل حفظ قرآن کی تھی۔

جو بحسن وخوبی استاد گرامی مولانا عبدالعلیم خطیب ندوی دام اقبالہ کے ذریعے انجام پائی۔

جلسہ گاہ کا منظر بھی عجیب تھا، علاقے کے عوام کا جم غفیر بھی اس میں بڑھ چڑھ کر شریک تھا، پہاڑی میدان میں اس کا اہتمام تھا، ان سنگلاخ چٹانوں میں بھی سہولت کا مکمل انتظام تھا، وضو اور نماز کے لیے بھی خصوصی اہتمام تھا۔

جلسے کے بعد مدرسہ اور اس کے نظام کو دیکھا، مقامی طلبہ کی تعداد سو فیصد ہے، طویل عرصے تک مدرسہ بند تھا لیکن ہمارے نوجوان دوستوں نے فراغت کے بعد اپنے گھر اور وطن کی تن آسانیوں اور چمن کی ٹھنڈی چھاؤں کو چھوڑ کر اس زندگی کو ترجیح دی، تعجب ہوا کہ اس گئے گزرے دور میں بھی ایسے کئی خوشحال گھرانوں کے نوجوان ہیں جو پھٹی پرانی چٹائیوں پر آرام کرتے ہیں اور ملت کے نونہالوں کی تعلیم وتربیت کے لیے زندگی کا سب سے قیمتی دور کھپاتے ہیں اور اپنے مشن کی تکمیل کے لیے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتے ہیں۔ برادر عیسی، برادر ارشار، عبدالمقیت دامودی اور حماد رکن الدین اپنے درجے کے ممتاز طلبہ میں نہ تھے، لیکن انھوں نے کم عرصے میں جس انداز سے کام کیا ہے اس سے دلوں میں بے انتہا مسرت ہوئی۔ واقعیو ہی جہاں ہے تراجس کو تو کرے پیدا

یہ سنگ وخشت نہیں جو تری نگاہ میں ہیںہمارے محبوب استاد مولانا الیاس صاحب دامت برکاتہم ہمیشہ ایک جملہ کہا کرتے ہیں کہ عموماً وہ طلبہ میدان عمل کے شہسوار بنتے ہیں جن کی صلاحیتیں دوران تعلیم قابل ذکر نہیں ہوتی ہیں بلکہ ان میں اکثر بمشکل کامیاب ہوتے ہیں۔ لیکن اللہ ان کے جذبہ صادق کو دیکھ کر وہ کام لیتا ہے جس سے دنیا حیران ہوجاتی ہے۔ اس کے لیے جرآت اندروں اور شوق وجنوں چاہیے اور کچھ کر گزرنے کا ولولہ اور حوصلہ کچھ کام نہیں بنتا بے جرآت رندانہ قابل مبارک باد ہیں برادر عیسی ان کے رفقاء اور ذمہ داران مدرسہ جن کی شبانہ روز محنتوں سے سرزمین کمٹہ میں علم وفضل کی باد بہاری چل رہی ہے اور برابر ان کا فیض عام ہورہا ہے۔ گزشتہ پانچ دس سال میں ہمارے یہاں طلبہ کی جو تعداد فارغ ہوئی وہ غیر یقینی ہے۔

لیکن المیہ یہ ہے کہ ہمارے فارغین قرب وجوار اور ملک کے عرض وطول میں پھیلنے کے بجائے اپنے ہی علاقوں میں محدود رہتے ہیں، بلکہ اسی کو سارا جہاں تصور کرتے ہیں۔ اس سراب رنگ وبو کو گلستاں سمجھا ہے تو آہ اے ناداں قفس کو آشیاں سمجھا ہے تو ضرورت پہلے سے کہیں بڑھ کر ذہن سازی کی ہے، فراغت سے کہیں پہلے طلبہ کو آفاقی سوچ کا حامل بنانے کی ہے۔ ورنہ عجب نہیں کہ ہمارے فارغین صرف اور صرف اپنی ہی چہار دیواری میں محدود رہیں گے۔

وطن سرینگر

ستی سر میں پانی کی عدم دستیابی کے بیچ فیس میں غیر معمولی اضافہ حیران کن

کشمیر جس کو کتابوں میں ستی سر بھی کہا جاتا ہے گویا یہ سرزمین آب گیر تھی لیکن اس آبی بستی میں بھی پانی پر ٹیکس لگایا جارہا ہے جو کسی المیہ سے کم نہیں ہے۔اس خطے میں ایسے آبی ذخائر موجود ہیں جو سخت خشک موسم کے باوجود بھی تر اور ان میں پانی کا بہاؤ برقرار رہتا ہے۔لیکن پانی کی بہتات ہونے کے باوجود بھی اس خطے کے لوگ پانی کے ایک ایک بوند کیلئے ترستے رہتے ہیں۔حالانکہ یہاں صدیوں سے واٹر سپلائی اسکیم شہر و دیہات میں قائم کی گئی ہے لیکن بیشتر علاقوں میں ہر روز یہ شکایات رہتی ہیں کہ وہ پانی کیلئے ترس رہے ہیں اور لوگ محکمہ پی ایچ ای کیخلاف سراپا احتجاج ہوتے ہیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انسانی زندگی کیلئے پانی اہم جُز ہے اور اس کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ بھی دہائیوں قبل معرض وجود میں لایا گیا ہے لیکن یہ محکمہ اپنی ذمہ داریوں سے پلے جاڑ رہے ہیں۔پانی کی عدم دستیابی کولیکر ندی نالوں کا گندہ پانی پینے پر مجبور ہورہے ہیں جس سے وبائی بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دو دہائی قبل یہاں کے لوگ ندی و نالوں کے بہتے پانی کو ہی استعمال میں لایا کرتے تھے اور لوگ اتنے حساس تھے کہ آب رواں یا چشموں وجھیلوں میں کوڑا کرکٹ وغلاظت ڈالنے میں احتیاط سے کام لیتے تھے اور اس کو گناہ عظیم سمجھا جاتا تھا لیکن اب نام نہاد ترقی یافتہ دور میں لوگوں نے دریاؤں اور ندی نالوں کے کناروں پر بیت الخلاء تعمیر کرنے کا بھیڑا اٹھایا جبکہ سرکاری سطح پر بھی اس کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی جس کے نتیجے میں ہمارے دریا اور ندی نالے کوڑادان میں تبدیل ہوئے ہیں اور ان کا پانی ہمارے لئے حرام بھی بن چکا ہے اور اس کے استعمال سے مہلک بیماریاں اپنا جال بچھا رہی ہیں۔لوگوں نے اس عظیم نعمت کی بے قدری کی جس کا خمیازہ ہمیں اٹھانا پڑرہا ہے۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کی بہتات اور ذخائر موجود ہونے کے باوجود بھی فیس میں امسال غیر معمولی اضافہ کیا گیا جس سے لوگ ورطہ حیرت میں پڑے ہوئے ہیں یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کے فیس میں ہر سال غیر معمولی اضافہ کرنا باعث تشویش عمل ہے۔یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ چند سال قبل محکمہ پی ایچ ای کی جانب سے پانی فی کنبہ سالانہ تین سو روپے فیس ہوا کرتا تھا اور وہ کم قلیل بھی صارفین اپنے لئے بارگراں سمجھتے تھے۔تاہم گذشتہ تین چار برسوں سے فیس میں ہر سال اضافہ کرنے کی ٹھان لی ہے جبکہ رواں میں فیس بڑھانے میں حد ہی کردی گئی اور ہزاروں روپے تک سالانہ فیس پہنچائی گئی۔ایک طرف لوگ نامساعد حالات اور کورونا وائرس کی وجہ سے مالی ابتری کے شکار ہوئے ہیں تو دوسری طرف محکمہ جھل شکتی نے کوئی پاس ولحاظ کئے بغیر پانی کے فیس میں غیر معمولی اضافہ کرکے لوگوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے۔بیشتر صارفین ایسے ہیں جو اتنی رقم ادا کرنے سے قاصر رہتے ہیں کیونکہ اس وقت وہ اقتصادی بدحالی کے شکار ہیں۔ضرورت اس بات کی ہے کہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات اٹھائے جائیں اور سالانہ فیس میں فوری طور کمی لائی جائے تاکہ صارفین کی عدم دستیابی کے حوالے سے پریشانیوں میں نمایاں کمی واقع ہوجائے اور یہ رقم کثیر بارگراں نہ بن جائے بلکہ لوگ اپنی استطاعت کے مطابق فیس کی ادائیگی ممکن بناسکیں گے۔

برتری کا طوق

اس پروپیگنڈہ وار سے یہ تو پتہ چل گیا کہ امریکا اپنے اتحادیوں سمیت ”سی پیک“ کے خلاف کیوں بھارت کی پرورش کررہا ہے۔ خودامریکی سیاسی تجزیہ نگار یہ کہہ رہے ہیں کہ امریکا کو خطے کے ممالک کوزبردستی ساتھ ملانے سے گریز کرنا چاہیے، ہزاروں میل دور بیٹھے امریکا کو پھانسنے کیلئے یہ ایک جال ہے جو امریکا نے افغانستان میں روس کیخلاف استعمال کیا تھا اور امریکا کو بھی سپر طاقت کے عہدے سے معزول اور ٹکڑے کرنے کیلئے استعمال ہوسکتا ہے تاہم کسی بھی سپر طاقت کی برتری کا طوق اتارنے کیلئے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک پرعزم ہیں۔

امریکا اور روس نے 54 سال تک ایک دوسرے کے خلاف پوری دنیا میں پراکسی جنگ لڑی ہے۔دونوں ممالک کے درمیان سرد جنگ کا مرکز یورپ تھا جہاں سوویت یونین مسلسل اپنے حلیف ممالک کی یونین سے علیحدگی کے حوالے سے فکرمند رہتا تھا جبکہ امریکا کو یورپ میں اپنے اتحادیوں کی کمزوری کا خوف لاحق رہتا تھا۔چین اور امریکا کا مقابلہ سرد جنگ سے بالکل مختلف ہے۔دونوں ممالک کی مسلح افواج کہیں بھی ایک دوسرے کے سامنے موجود نہیں ہیں۔اگرچہ تائیوان اور شمالی کوریا تناؤ کا مرکز ہیں اور دونوں تنازعات دہائیوں سے جاری ہیں لیکن چین اور امریکا کے درمیان دشمنی کا مرکز جنوب مشرقی ایشیا بنے گا۔اس خطے میں تنازع کی کوئی واضح شکل موجود نہ ہونے کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان مسابقت مزید پیچیدہ ہوجاتی ہے۔

جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک امریکا اور چین کو دو بڑی طاقتوں کے طور پر دیکھتے ہیں اور دونوں میں سے کسی ایک سے اتحاد چاہتے ہیں۔مثال کے طور پر میانمار میں حالیہ فوجی بغاوت کے خلاف احتجاج کرنے والوں نے جرنیلوں کی حمایت پر چین کے خلاف پلے کارڈ اٹھار کھے ہیں جبکہ امریکا سے مداخلت کی اپیل بھی کی جارہی ہے۔امریکا اور چین سے تعلقات کے حوالے سے خطے کے ممالک دباؤ کا شکار ہیں۔2016ء میں فلپائن کے صدر نے امریکا سے الگ ہوکر چین سے اتحاد کا کھلے عام اعلان کیا تھا۔چین کا دعویٰ ہے کہ جنوبی بحیرہ چین کا پورا علاقہ اس کا ہے، جبکہ امریکا اس دعوے کو مسترد کرتا ہے تو خطے کا سب سے اہم اتحاد آسیان ناراض ہوجاتا ہے، چین اس اتحاد پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش میں ہے۔

چین کیلئے جنوب مشرقی ایشیا کی اسٹریٹجک اہمیت کے پیش نظر کشیدگی میں مزید اضافہ ہوگا۔یہ بالکل چین کی دہلیز ہے، تیل، دیگر خام مال چین منتقل کرنے اور تیار مال دنیا کو بھیجنے کا تجارتی راستہ۔چین مشرق میں جاپان، جنوبی کوریا اور تائیوان جیسے مضبوط امریکی اتحادیوں سے گھرا ہوا ہے جبکہ جنوب مشرقی ایشیا میں چین کیلئے حالات سازگار ہیں اور یہاں سے بیجنگ کو تجارتی اور فوجی مقاصد کیلئے بحیرہ ہند اور بحرالکاہل میں رسائی ملتی ہے۔صرف جنوب مشرقی ایشیا میں نمایاں طاقت بننے سے ہی چین اپنے دنیا سے کٹ جانے کا خوف دور کرسکتا ہے لیکن جنوب مشرقی ایشیا چین کیلئے صرف دوسرے ممالک تک جانے کا راستہ نہیں بلکہ یہ دنیا کا اہم علاقہ بھی ہے، اس وجہ سے بھی امریکا اور چین کشیدگی میں اضافہ ہوگا۔جنوب مشرقی ایشیا میں 70 کروڑ لوگ رہتے ہیں، جو یورپی یونین، لاطینی امریکا اور مشرق وسطیٰ سے بڑی آبادی ہے۔اس کی معیشت اگر یہ ایک ہی ملک ہوتا تو چین، امریکا اور بھارت کے بعد دنیا کی چوتھی معیشت ہوتی۔یہاں معاشی ترقی کی رفتار بھی کافی تیز ہے۔

ایک دہائی کے دوران انڈونیشیا اور ملائیشیا کی معیشت میں 5 سے 6 فیصد اضافہ ہوا۔اسی طرح فلپائن اور ویتنام کی معیشت 6 سے 7 فیصد تک بڑھ گئی۔خطے کے غریب ممالک جیسے میانمار اور کمبوڈیا بھی تیزی سے ترقی کررہے ہیں۔چین سے مقابلہ کرنے والے سرمایہ کار جنوب مشرقی ایشیا کا انتخاب کررہے ہیں، یہ خطہ مینوفیکچرنگ کا مرکز بن گیا ہے۔یہاں کے صارفین کی قوت خرید بڑھ چکی ہے، یہ خطہ اب دنیا بھر کیلئے قابل کشش بازار بن چکا ہے۔تجارتی اور جیوپولیٹیکل لحاظ سے جنوب مشرقی ایشیا ایک بہت بڑا انعام ہے اور دونوں حریفوں میں چین اس انعام کو زیادہ جیتنے لگا ہے۔

بیجنگ اس خطے کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے اور امریکا کے مقابلے میں زیادہ سرمایہ کاری کررہا ہے۔اس خطے میں امریکا کے مقابلے میں چینی برتری میں جو اضافہ ہورہا ہے، اس کیلئے امریکی میڈیا اپنے اتحادیوں کے تعاون سے پروپیگنڈہ وار شروع کرچکا ہے جس میں وہ دہائی دے رہا ہے کہ ”جنوب مشرقی ایشیائی ملک کمبوڈیا پر چین مکمل غلبہ حاصل کرچکا ہے جبکہ کوئی بھی ملک کھل کر امریکا کا ساتھ دینے اور چین کو چیلنج کرنے کو تیار نہیں ہے۔چین سے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے تعلقات بظاہر قریبی نظر آتے ہیں لیکن یہ ممالک اس وجہ سے پریشان ہیں کہ بڑے پیمانے پر چینی سرمایہ کاری کچھ برائیاں بھی ساتھ لاتی ہے۔چینی فرموں پر اکثر بدعنوانی اور ماحولیات کی خرابی کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔چینی کمپنیاں مقامی لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے چینی باشندوں کو بلاکر ملازمت دینے کو ترجیح دیتی ہیں جس سے سرمایہ کاری کے معاشی فوائد کم ہوجاتے ہیں۔اس کے بعد بھی چین کسی بات پر ناراض ہوکر ان ممالک میں سرمایہ کاری اور تجارتی پابندیاں عائد کردیتا ہے، جس سے یہ ممالک عدم تحفظ کا شکار ہوجاتے ہیں۔چین کی فوجی طاقت سے بھی پڑوسی خوفزدہ ہیں۔اس نے بحیرہ جنوبی چین کے جزائر پر قبضہ کرلیا ہے اور اپنے قریب کے سمندر میں مچھلی پکڑنے اور تیل کی تلاش میں آنے والے پڑوسی ممالک کے جہازوں کو ہراساں کرتا ہے، جس کے نتیجے میں چین کے ویتنام سے انڈونیشیا تک تمام جنوب ایشیائی ممالک سے تعلقات کشیدہ ہوگئے ہیں۔

چین میانمار میں جمہوری حکومت کے خلاف لڑنے والوں جنگجوؤں سے تعلقات بھی رکھتا ہے، جبکہ ماضی میں بیجنگ خطے میں لڑنے والے گوریلوں کی حمایت کرتا رہا ہے۔اس طرح کے طرز عمل نے چین کو پورے خطے میں ناپسندیدہ بنادیا ہے۔اسی لیے ویتنام میں اکثر چین مخالف فسادات پھوٹ پڑتے ہیں۔سب سے زیادہ مسلم آبادی والے ملک انڈونیشیا میں اکثر غیرقانونی چینی باشندوں کی آمد اور چین کی مسلم اقلیت سے سلوک کولیکر مظاہرے ہوتے رہتے ہیں۔یہاں تک کہ چھوٹے ملک لاؤس میں بھی، جہاں کمیونسٹ آمریت ہے، جہاں عوام کی مرضی کو سنا نہیں جاتا، وہاں بھی چینی تسلط کے خلاف کھلے عام بات کی جاتی ہے۔جنوب مشرقی ایشیائی ممالک اقتصادی نتائج کے خوف سے چین پر کھلے عام تنقید نہیں کرسکتے، لیکن وہ اپنے شہریوں کے خوف سے بیجنگ کے ساتھ محتاط رہتے ہیں۔چین کی جنوب مشرقی ایشیا میں تسلط قائم کرنے کی کوشش کی کامیابی کا امکان کم ہے۔جنوب مشرقی ایشیائی ریاستیں اپنے خوشحال پڑوسی کے ساتھ تجارت اور سرمایہ کاری روابط ختم نہیں کرنا چاہتیں لیکن وہ بھی وہی چاہتی ہیں، جو امریکا چاہتا ہے یعنی امن واستحکام اور اصولوں پر مبنی طریقہ، جس میں طاقت کے استعمال کے ذریعے چین تسلط حاصل نہیں کرسکتا۔جنوب مشرقی ایشیائی خطے کے بڑے ممالک بھی ابھی دیکھ رہے ہیں کہ اپنے داؤ پیچ لگا کر کیا حاصل کرسکتے ہیں۔اس خطے کو چین کے تسلط سے بچانے کیلئے امریکا کو چاہیے کہ وہ چینی اثرورسوخ کا متبادل فراہم کرے اور ان ممالک کو اپنے آپشن کھلے رکھنے کیلئے تیار کرے۔جس کیلئے ایک علاقائی اتحاد بھی قائم کیا جاسکتا ہے کیونکہ جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کے مابین تجارت اور سرمایہ کاری چین سے ہونے والے کاروبار سے کہیں زیادہ ہے۔ایک اور طریقہ کار دوسرے ایشیائی ممالک جیسے جاپان اور جنوبی کوریا کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم کرنا ہے۔اس حوالے سے آسیان نے درست راستہ اختیار کیا ہے“۔

اس پروپیگنڈہ وار سے یہ تو پتہ چل گیا کہ امریکا اپنے اتحادیوں سمیت ”سی پیک“ کے خلاف کیوں بھارت کی پرورش کررہا ہے۔خودامریکی سیاسی تجزیہ نگار یہ کہہ رہے ہیں کہ امریکا کو خطے کے ممالک کو زبردستی ساتھ ملانے سے گریز کرنا چاہیے، ہزاروں میل دور بیٹھے امریکا کو پھانسنے کیلئے یہ ایک جال ہے جو امریکا نے افغانستان میں روس کے خلاف استعمال کیا تھا اور امریکا کو بھی سپر طاقت کے عہدے سے معزول اور ٹکڑے کرنے کیلئے استعمال ہوسکتا ہے تاہم کسی بھی سپر طاقت کی برتری کا طوق اتارنے کیلئے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک پرعزم ہیں۔

بشکریہ
Bittertruth.com

بیجنگ اس خطے کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے اور امریکا کے مقابلے میں زیادہ سرمایہ کاری کررہا ہے۔اس خطے میں امریکا کے مقابلے میں چینی برتری میں جو اضافہ ہو رہا ہے، اس کیلئے امریکی میڈیا اپنے اتحادیوں کے تعاون سے پروپیگنڈہ وار شروع کرچکا ہے جس میں وہ دہائی دے رہا ہے کہ ”جنوب مشرقی ایشیائی ملک کمبوڈیا پر چین مکمل غلبہ حاصل کرچکا ہے جبکہ کوئی بھی ملک کھل کر امریکا کا ساتھ دینے اور چین کو چیلنج کرنے کو تیار نہیں ہے۔چین سے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے تعلقات بظاہر قریبی نظر آتے ہیں لیکن یہ ممالک اس وجہ سے پریشان ہیں کہ بڑے پیمانے پر چینی سرمایہ کاری کچھ برائیاں بھی ساتھ لاتی ہے۔چینی فرموں پر اکثر بدعنوانی اور ماحولیات کی خرابی کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔چینی کمپنیاں مقامی لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے چینی باشندوں کو بلاکر ملازمت دینے کو ترجیح دیتی ہیں

باقیات

101

احتیاطی تدابیر کے طور پر عارضی طور پر بند کر دیا گیا تھا۔" اس میں لکھا گیا ہے" کشمیر کے 11 سیاحتی مقامات جن میں یوسمرگ، دودھ پتھری، کوکرناگ میں ڈنڈی پورہ پارک، پیر کی گلی، شوپیاں میں دبجان اور پد پاون، آستان پورہ، سرینگر میں ٹیولپ گارڈن، تھجواس گلیشیر، گاندربل میں ہنگ پارک اور بارہمولہ میں وولر اور وتالب شامل ہے"۔ اسی طرح سے جموں میں 3 سیاحتی مقامات جن میں ریاسی میں دیوی پنڈی، رام بن میں مہو مانگٹ اور کشتواڑ میں مغل میدان کو فوری طور پر دوبارہ کھولا جائے گا"۔ انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر صوبے میں 3 مقامات گریز، اتھواٹو، بنگس اور جموں میں رام بن میں رام کنڈ کو برف صاف ہونے کے بعد دوبارہ کھول دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید لکھا کہ یہ بتانا ضروری ہے کہ ان مقامات کے دوبارہ کھلنے سے سیاحت کو فروغ ملے گا اور توقع کی جاتی ہے کہ ان مقامات پر سیاحوں کی بڑی تعداد متوجہ ہوگی۔

102

ہو جائے گا۔" تقریب کے دوران، وزیر داخلہ نے 375 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے تعمیر کیے گئے نئے دہلی پولیس اسپیشل سیل انٹیگریٹڈ ہیڈ کوارٹر کا بھی افتتاح کیا۔ انہوں نے اسے ملک کا سب سے جدید انسداد منشیات اور انسداد دہشت گردی کا مرکز قرار دیتے ہوئے مزید کہا کہ یہ ملک بھر میں پولیس فورسز کے لیے ایک معیار کے طور پر کام کرے گا۔ شاہ نے فوجداری انصاف کے نظام میں اصلاحات پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اگلے دو سالوں میں تین نئے فوجداری قوانین کے مکمل نفاذ کے ساتھ، ایف آئی آر کے اندراج سے لے کر سپریم کورٹ کے حتمی فیصلے تک کا وقت کم ہو کر تین سال سے کم ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کو اب فوجداری قانون میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے، جس سے مضبوط اور زیادہ موثر کارروائی ممکن ہو رہی ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت قومی سلامتی کو مضبوط بنانے اور جموں و کشمیر میں پائیدار امن اور ترقی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ امیت شاہ نے کہا کہ آنے والے سالوں میں ملک میں تین نئے فوجداری قوانین کے مکمل نفاذ کے بعد، فوجداری مقدمات میں سزا کی شرح 80 فیصد تک پہنچ جائے گی۔ شاہ نے کہا کہ تین نئے انصاف پر مبنی فوجداری قوانین گزشتہ 11 سالوں میں ملک کی جانب سے حاصل کیے گئے سنگ میلوں میں سے ایک ہیں جو آنے والے چند سالوں میں مکمل طور پر نافذ ہونے کے بعد مقدمات کے نمٹانے اور سزا سنانے کی شرح کو بڑھانے میں مدد کریں گے۔ شاہ نے دہلی پولیس کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ وہ قومی دارالحکومت کو درپیش چیلنجوں سے کامیابی کے ساتھ نمٹنے میں کامیاب رہی ہے جو ملک کی جمہوریت کی دھڑکن اور اس کی عزت اور شناخت کی علامت ہے۔

103

کو جدید ترین سہولیات، بہتر فعالیت اور عوامی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ عمارت کی منصوبہ بندی اس انداز سے کی گئی ہے کہ انتظامی کارکردگی، عوامی رسائی، میڈیا کی سہولت، طبی امداد اور مناسب پارکنگ کی سہولیات کو مربوط کیا جا سکے تاکہ ادارہ جاتی نظام مضبوط ہو اور ایوان کی کارروائی کے ہموار انعقاد کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے ٹائم لائنز پر سختی سے عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا، "یہ منصوبہ اکتوبر 2027 تک مکمل ہونے کی توقع ہے اور ہمیں امید ہے کہ بجٹ سیشن 2028 نئے ایوان میں منعقد کیا جائے گا۔" نائب وزیر اعلیٰ نے افسران اور ٹھیکیدار کو خبردار کیا کہ منصوبے کی تکمیل کے مقررہ وقت میں کسی قسم کی سستی یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس میں تاخیر کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور کام کے معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے معائنے کے دوران اسمبلی ہال، پریس اور گیسٹ گیلریوں، تہہ خانوں اور معزز شخصیات کے لئے مختص دفاتر کا دورہ کیا۔ انہوں نے نشستوں کی گنجائش، میٹنگ ہال کی سہولیات اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا جو قانون ساز اسمبلی کے موثر کام کے لئے ضروری ہیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ایوان، مہمان گیلری، سپیکر گیلری اور پریس گیلری میں نشستوں کی گنجائش مستقبل کی ضروریات بشمول ممکنہ حلقہ بندی، کو مدنظر رکھتے ہوئے بڑھائی جائے۔ چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی جموں انجینئر راجیش کمار اکستم نے نائب وزیر اعلیٰ کو پیش رفت اور سہولیات کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ نچلا تہہ خانہ پارکنگ اور ضروری خدمات کے لئے مختص کیا گیا ہے۔ بالائی تہہ خانے میں دو وانگ الگ کینٹین، 10 بستروں پر مشتمل ہیلتھ اینڈ ویلنس سینٹر، الائیڈ سروسز بلاک اور اضافی پارکنگ کی جگہ ہوگی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ گراؤنڈ فلور پر مرکزی اسمبلی ہال ہے جس میں 130 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ اس میں سپیکر کا دفتر و رہائش، محکمہ قانون و پارلیمانی امور کے آفیسر کا دفتر و رہائش اور سیکرٹری قانون ساز اسمبلی کا دفتر بھی شامل ہیں۔ پہلی منزل میں وسیع پریس اور وزیٹرز گیلری ہے جس میں زائد از 450 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ اس کے علاوہ ایک کمیٹی روم اور قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ کے تمام متعلقہ دفاتر بھی اسی منزل پر ہوں گے۔ معائنے کے دوران چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی جموں، متعلقہ سپرانٹنڈنگ انجینئر، ایگزیکٹیو انجینئر اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

104

پر بریف کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جموں اور سری نگر دونوں کے لئے اربن ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیوں کو قائم کرنے کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے مزید انکشاف کیا کہ یونائیٹڈ نیشنز ڈیولپمنٹ پروگرام (یو این ڈی پی) کو جموں و کشمیر میں ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ کے لئے تکنیکی پارٹنر کے طور پر مشغول کرنے کا عمل جاری ہے تاکہ یو ٹی کیلئے ایک جامع اور مستقبل پسند ڈیزاسٹر تخفیف کا پلان تیار کیا جا سکے۔ میٹنگ میں ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز کو مزید مضبوط کرنے پر بھی غور کیا گیا۔ اس موقعہ پر بتایا گیا کہ فائنانس ڈیپارٹمنٹ ڈی ڈی ایم اے کی تکنیکی اور ادارہ جاتی صلاحیت کو بڑھانے کے لئے کنسلٹنٹس کی خدمات حاصل کرنے کے لئے ضروری فنڈز فراہم کرے گا۔ چیف سیکرٹری نے حکومت کی جانب سے جانوں اور روزگار کی حفاظت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ جموں و کشمیر کیلئے ایک لچکدار اور رسپانسیو ڈیزاسٹر مینجمنٹ فریم ورک بنانے کے لئے کام کریں جو مستقبل کے لئے موزوں ہو۔

105

1 مارچ تک مکمل ہو جائے گا۔ اس کے مکمل ہونے سے دریائے راوی کا اضافی پانی پاکستان کو جانا بند ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ شاہ پور کنڈی منصوبہ۔ ایک بار مکمل ہونے سے دریائے راوی کے پانی کو نیچے کی طرف جانے سے روکنے میں نمایاں مدد ملے گی۔ رانا نے ایک ٹی وی چینل کے سوال کے جواب میں کہا" ہاں، (دریائے راوی سے) پاکستان کو اضافی پانی روک دیا جائے گا۔ اسے روکنا ہوگا"۔ انہوں نے کہا کہ کٹھوعہ اور سانبہ اضلاع قحط زدہ علاقے ہیں اور یہ پروجیکٹ جو ہماری ترجیح ہے، کنڈی علاقے کیلئے تعمیر کیا جا رہا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ گزشتہ سال 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد جس میں 25 سیاح اور ایک مقامی گائیڈ ہلاک ہو گئے تھے، وزیر اعظم نریندر مودی نے اسلام آباد کے خلاف متعدد تعزیری اقدامات کا اعلان کیا تھا جس میں 1960 کے سندھ آبی معاہدے کی معطلی بھی شامل تھی۔ وزیر اعظم مودی نے دریائی پانی کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنانے کے لیے جموں خطہ میں ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹوں کی رفتار تیز کی تھی۔ شاہ پور کنڈی بیراج، جو ایک قومی منصوبہ ہے، وزیر اعظم کی مداخلت کے بعد چار دہائیوں کے بعد نظر ثانی کی گئی۔

106

ہے کہ ہماری قوم کو مضبوط اور ہر وقت تیار رہنا ہے، اور ہم یہی کر رہے ہیں۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ان کی حکومت کی 'ریفارم ایکسپریس' عام شہریوں کو بڑے پیمانے پر فائدہ پہنچا رہی ہے، وزیر اعظم نے کہا کہ اگلی دہائی کے لیے ان کی 3 اولین اصلاحات کی ترجیحات میں ڈھانچہ جاتی اصلاحات، جدت کو گہرا کرنا اور گورننس کو مزید آسان بنانا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ مزاج کے اعتبار سے وہ کبھی مطمئن نہیں ہوتے کیونکہ ان کا ماننا ہے کہ عوامی زندگی ایک خاص تعمیری بے چینی، مزید کام کرنے، تیزی سے بہتری لانے، بہتر خدمت کرنے کی مستقل خواہش کا تقاضا کرتی ہے۔ اگلی دہائی کے لیے 3 اقتصادی اصلاحات کو ترجیح دینے کے لیے پوچھے جانے پر، وزیر اعظم نے کہا کہ ہماری سمت واضح ہے، بجائے اس کے کہ اسے ایک مقررہ تعداد تک محدود رکھا جائے۔ پہلا، ہم ڈھانچہ جاتی اصلاحات جاری رکھیں گے جو مسابقت اور پیداواری صلاحیت کو بہتر بنائیں۔ دوسرا، ہم ٹیکنالوجی، مینوفیکچرنگ اور خدمات میں جدت کو مزید گہرا کریں گے۔ تیسرا، ہم کاروبار کو آسان بنائیں گے اور شہریوں کے اعتماد کو مزید آسان بنایا جائے گا اور اس سے کاروبار کو مزید آسان بنایا جا سکتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اصلاحات سے عام شہری کی مدد ہوئی ہے، درمیانی لوگوں کی پریشانی میں کمی آئی ہے اور انفراسٹرکچر کی توسیع سے رابطے میں بہتری آئی ہے اور رسد کی لاگت میں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکثر، صرف معیشت اور صنعت کا حوالہ دیتے ہوئے لفظ 'اصلاحات' کی ایک محدود تفہیم ہوتی ہے۔ لیکن سماجی شعبے میں اصلاحات اتنی ہی اہم ہیں۔ خواہش مند اضلاع اور خواہش مند بلاکس جیسے پروگراموں نے ان علاقوں کی زندگیوں کو بدل دیا ہے جہاں ایک بار پسماندہ کے طور پر نظر انداز کیا جاتا تھا۔ اسی طرح PM-JANMAN سکیم ان قبائلی برادریوں کی نشاندہی کرتی ہے جو خاص طور پر پسماندہ ہیں اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتی ہیں۔ اصلاح ایکسپریس کی طرف سے پیش رفت کے بارے میں، وزیر اعظم مودی نے کہا کہ میں یہ کہوں گا کہ مزاج کے لحاظ سے، میں کبھی بھی مکمل طور پر مطمئن نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ میرا ماننا ہے کہ عوامی زندگی ایک خاص تعمیری بے چینی، مزید کام کرنے، تیزی سے بہتری لانے، بہتر خدمت کرنے کی مستقل خواہش کا تقاضا کرتی ہے۔ تو ہاں، ہمیشہ اپنے لوگوں کے لیے مزید کچھ حاصل کرنے اور اپنے ملک کو آگے لے جانے کی شدید خواہش ہوتی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اصلاح ایکسپریس کے سفر میں حاصل ہونے والی پیش رفت کو تسلیم کرنا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اصلاحات اس حکومت کا عزم ہے، جسے ہم نے عملی طور پر دکھایا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مجھے یہ کہتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ ہم اضافی ایڈجسٹمنٹ سے نظامی تبدیلی کی طرف بڑھے ہیں۔ مثالیں دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) کی اصلاحات نے اس کے دو سلیب ڈھانچے کیساتھ گھریلو، مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایم ایس ایم ای) اور محنت کش شعبوں کے بوجھ کو کم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے چھوٹی کمپنیوں کی تعریف بدل دی ہے، جس سے تعمیل کی لاگت کو کم کرنے میں مدد ملی ہے۔ بیمہ میں 100 فیصد ایف ڈی آئی کی اجازت دینے والے ایف ڈی آئی اصلاحات نے لوگوں، خاص طور پر متوسط طبقے کے لیے بہتر انتخاب کا باعث بنا۔ انہوں نے کہا کہ کئی فرسودہ قوانین اب تاریخ بن چکے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس سے پہلے، کوئی وزارتیں خاص طور پر اہم شعبوں، جیسے کہ مہارت کی ترقی، ماہی پروری، کوآپریٹو اور آیوش کو ترقی دینے پر مرکوز نہیں تھیں۔ ہم نے اسے بدل دیا ہے اور اب ان میں سے ہر ایک شعبہ ترقی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی دہائیوں تک ملک لیبر اصلاحات کا انتظار کرتا رہا۔ یہ ہماری حکومت تھی جس نے انہیں شروع کیا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ کارکنوں کے مفادات کا تحفظ کیا جائے اور کاروبار ترقی پائیں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان آج دنیا میں ایک ڈیجیٹل لیڈر ہے اور یہ یو پی آئی پلیٹ فارم کے ذریعہ ملک کے لوگ کس طرح لین دین کرتے ہیں اس میں بنیادی اصلاحات کے ذریعہ ممکن ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے نوجوانوں کے لیے، اصلاحات نے ایک ایسا ماحولیاتی نظام تشکیل دیا ہے جہاں خواہشات کو موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ ہندوستان دنیا کے سرکردہ اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام میں سے ایک کے طور پر ابھرا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ آج نوجوان اختراع کرنے والے پہلے کے مقابلے میں بہت کم رکاوٹوں کے ساتھ آئیڈیاز کو انٹرپرائزز میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ MSMEs کے لیے، جو ہندوستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، اصلاحات نے کریڈٹ تک رسائی کو بہتر بنایا ہے، ٹیکس کے عمل کو آسان بنایا ہے اور عالمی ویلیو چینز میں انضمام کو مضبوط کیا ہے۔ وزیر اعظم مودی کا کہنا تھا کہ اس کے ساتھ ہی، ہم نے MSMEs کے لیے سرمایہ کاری اور کاروبار کی حدوں میں نمایاں اضافہ کیا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ جب وہ بڑھتے اور عالمی ویلیو چینز میں انضمام ہوتے ہیں تو وہ یہ فوائد حاصل کرتے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ وکشت بھارت بنانے میں خواتین سب سے اہم کردار ادا کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین وکشت بھارت بنانے میں سب سے اہم کردار ادا کریں گی اور حکومت کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات انہیں بااختیار بنائیں گے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ٹیکنالوجی کے مختلف شعبوں میں خواتین آگے بڑھ رہی ہیں، چاہے یہ جگہ ہو یا اسٹارٹ اپ، وہ بہت اچھا اثر ڈال رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی فلاح و بہبود نے ان کی حکومت کے ہر فیصلے کی رہنمائی کی اور ہر ضلع میں لڑکیوں کے اسٹیم ہاسٹل کے قیام کی نئی پہل خواتین میں تعلیم اور اختراع میں نمایاں اضافہ کا باعث بن سکتی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اگلے سال 1.5 لاکھ نگہداشت کرنے والوں کو تربیت دینے اور الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز کے لیے اداروں کو بڑھانے کا فیصلہ نگہداشت کے کام کو باقاعدہ بنائے گا، جو زیادہ تر غیر رسمی شعبے تک محدود ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دیکھ بھال کرنے والوں کو تربیت دینے کا فیصلہ خواتین کے لیے باوقار، تصدیق شدہ روزگار پیدا کرے گا اور ساتھ ہی ہندوستان کی صحت کی دیکھ بھال کی صلاحیت کو مضبوط کرے گا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اس سال کے بجٹ میں معیشت کے نئے دور کے شعبوں کو بھی شامل کیا گیا ہے، اور 15,000 اسکولوں اور 5 0 0 کالجوں میں AVGC,Content,Creator,Labs کے ذریعے اور رجی تخلیقی انفراسٹرکچر کے قیام کے ذریعے، حکومت اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ اینیمیشن VFX، گیمنگ اور ڈیجیٹل مواد جیسے شعبوں میں خواتین کی حصہ داری کی ریکارڈ سطح ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ طلوع آفتاب کے شعبے ہیں اور خواتین کی شرکت انہیں مزید متحرک کرے گی۔ وزیر اعظم مودی کا کہنا تھا کہ یہ میرا یقین ہے کہ خواتین وکشت بھارت بنانے میں سب سے اہم کردار ادا کریں گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بچی کی پیدائش سے لے کر خواتین کی خواہشات کی تکمیل تک حکومت کے پاس ایسے اقدامات اور اصلاحات ہیں جو خواتین کے لیے ہر قدم پر کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چاہے یہ بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ، سوچھ بھارت، لڑکیوں کے لیے اسکالرشپ، پی ایم آواس یوجنا، جل جیون مشن، مدرا یا پی ایم سورکشیت ماترتوا یوجنا، ہماری حکومت کی اہم اسکیمیں خواتین کی ضروریات اور خواہشات کو پورا کر رہی ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ حکومت نے ایک پہل کا اعلان کیا ہے جو کمیونٹی کی ملکیت والے خوردہ دکانوں کو سپورٹ کرنے کے لیے جدید مالیاتی ماڈل استعمال کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب خواتین مارکیٹ تک رسائی، سپلائی چینز اور ریٹیل پلیٹ فارمز کو کنٹرول کرتی ہیں، تو وہ ویلیو چین کو اوپر لے جاتی ہیں۔ یہ براہ راست سرمایہ تک رسائی، مارکیٹ تک رسائی اور پیمانے کی رکاوٹوں کو کم کرتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اسے خواتین میں صنعت کاری کی حوصلہ افزائی کے لیے حکومت کی کوششوں کے ساتھ دیکھا جانا چاہیے، جیسے کہ سیلف ہیلپ گروپس، مدرا یوجنا اور لکھ پتی دیدی، جس کے ذریعے کروڑوں خواتین خود انحصاری بنی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سے خواتین کی سماجی حیثیت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ پی ایم مودی نے کہا کہ یہ سب جانتے ہیں کہ کھادی، گاؤں کی صنعت، ہینڈلوم اور دستکاری کے شعبوں میں خواتین کی نمایاں شرکت ہوتی ہے۔ مہاتما گاندھی گرام سوراج پہل لوگوں کو تربیت، ہنرمندی، معیار اور مارکیٹ تک رسائی فراہم کر کے اس شعبے کو مضبوط کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی ہینڈ لوم اور دستکاری پروگرام کے تحت مختلف موجودہ اسکیموں کو یکجا کرتا ایک مربوط، مرکوز نقطہ نظر بھی فراہم کرے گا۔

107

کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی۔ اس کی والدہ، جو اس حادثے میں زخمی بھی ہوئیں، کو بعد میں خصوصی علاج کے لیے بون اینڈ جوائنٹ ہسپتال سری نگر ریفر کیا گیا۔ پولیس نے واقعہ کے سلسلے میں مقدمہ درج کر لیا ہے اور حادثے کی وجہ جاننے کے لیے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ ادھر پیر کو پونچھ ضلع کے چکراڑہ کے منڈی علاقے میں گاڑی کے حادثے میں ایک شخص کی موت ہوگئی۔ حکام نے جی این ایس کو بتایا کہ ایک ماروتی ویگنار زیر رجسٹریشن نمبر JK12B-6143، چکرا کے قریب کنٹرول کھو بیٹھا، جس کے نتیجے میں یہ حادثہ پیش آیا۔ اس واقعے میں گاڑی کے ڈرائیور محمد ندیم ولد حسین سکنہ چھمبر زیر ساکنہ زخمی ہوا۔ اس دوران پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے۔ مجموعی طور پر، فروری کے آخر تک پورے جموں و کشمیر میں کوئی بڑی بارش/ برف کی پیش گوئی نہیں کی گئی ہے۔

108

رہے گا اور کسی بھی بڑی بارش یا برفباری کی پیشگوئی نہیں ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وادی کشمیر میں دن بھر اچھی خاصی دھوپ نکلنے سے دن انتہائی گرم ہونے لگیں ہے۔ دن کا درجہ حرارت کافی بڑھ چکا ہے اور گزشتہ دن کا درجہ حرارت 18 ڈگری تک پہنچ گیا جو ماہ فروری میں اب تک گرم ترین دن ریکارڈ کیا گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے کہا کہ جموں و کشمیر میں 26 فروری تک بنیادی طور پر خشک اور مستحکم موسمی حالات رہنے کا امکان ہے، اس دوران کسی بڑی بارش یا برف باری کی پیش گوئی نہیں کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے صوبائی ناظم ڈاکٹر مختار احمد نے کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں موسم کا مجموعی منظر نامہ کافی حد تک پرسکون رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ 17 فروری کو کچھ ایک بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ 18 سے 24 فروری تک موسم زیادہ تر خشک رہنے کی توقع ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 25 اور 26 فروری کو آسمان جزوی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے۔ 27 سے 28 فروری تک حالات جزوی سے عام طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے، خاص طور پر 28 فروری کی شام یا رات کے درمیان ہلکی بارش یا برف باری کے امکانات ہیں۔ ڈاکٹر مختار نے کہا کہ یکم اور دو مارچ کو عام طور پر ابر آلود موسم کی پیشگوئی ہے۔ محکمہ نے کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ زرعی سرگرمیاں جاری رکھیں کیونکہ حالات سازگار ہیں۔ اس نے یہ بھی اشارہ کیا کہ اگلے ہفتے کے دوران بیشتر مقامات پر کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں بتدریج اضافہ متوقع ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوگوں خاص طور پر وہ لوگ جو برف سے لپٹے ہوئے اور اونچے علاقوں میں رہتے ہیں، کو حفاظتی اقدام کے طور پر برفانی تودے کے شکار اور کھڑی ڈھلوانوں میں جانے سے خبردار کیا گیا ہے۔

109

دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن گاندربل میں درج کیا گیا تھا کہ آن لائن دھوکہ دہی اور دھوکہ دہی کے الزامات کی تحقیقات کی جا سکے۔ اس سلسلے میں ایس ایس پی گاندربل خلیل احمد پوسوال نے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی اور ٹیم کے ایک حصے کے طور پر اس سے متعلقہ ماہرین کو بھی شامل کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ملزمان کی گرفتاری، گھروں کی تلاشی، بینکوں اور دیگر محکموں کے ریکارڈ کے ذریعے شواہد اکٹھے کرنے کے حوالے سے پولیس کی سخت کوششوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ سوشل میڈیا/ گوگل وغیرہ پر آن لائن انوسٹمنٹ ویب سائٹس موجود ہیں جو کہ رغبت کے ذریعے عام لوگوں کو دھوکہ دیتی ہیں اور ایک بار جب متاثرین جعلی اکاؤنٹس میں سرمایہ کاری کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ بیان کے مطابق اس طرح کے تمام اکاؤنٹس دھوکہ بازوں کے کنٹرول میں ہیں جو سرمایہ کاری کی رقم کو فوری طور پر جموں و کشمیر سے باہر اور یہاں تک کہ ملک سے باہر دوسرے کھاتوں میں منتقل کرتے ہیں تاکہ رقم کی پگڈنڈی کا پتہ لگانے کو روکا جا سکے۔ پولیس نے اس پورے گٹھ جوڑ کے مرکزی ہینڈلر کی شناخت ایکانت یوگ دت عرف ڈاکٹر مورفین ساکنہ حصار ہریانہ کے طور پر کی ہے، جس نے فلپائن میں ایم بی بی ایس کی ڈگری کے دوران یہ تکنیکیں سیکھی ہیں اور اس کے چینی شہریوں کے ساتھ متعدد روابط ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی ٹیم لیڈر نے کشمیر خطے کے شرارتی عناصر کے ساتھ مل کر سازش کی جن میں محمد ابراہیم شاہ عرف یاور ساکنہ گاندربل، ناصر احمد گنائی ولد عبدالحمید گنائی ساکنہ گاندربل، مقصود احمد عرف ڈاکٹر البرٹ ساکنہ بڈگام، تنویر احمد عرف ڈاکٹر مارٹن ساکنہ بڈگام، توصیف احمد میر (گورنمنٹ ٹیچر) ساکنہ بارہمولہ، خورشید احمد ساکنہ تونر گاندربل اور اشفاق احمد ساکنہ صفاپورہ جنہوں نے علاقائی سربراہوں اور اکاؤنٹ موبلائزرز کے طور پر کام کیا۔ یہ مقامی سطح کے دھوکہ باز خط غربت سے نیچے رہنے والے (BPL) کھاتہ داروں سے ان کے اکاؤنٹ اور اے ٹی ایم کارڈ فراہم کرنے کے لیے 8 سے دس ہزار روپے ماہانہ فراہم کرنے کے وعدے کے ساتھ رجوع کرتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بینک ملازمین کی شمولیت بھی سامنے آئی ہے جو جعلی ویب سائٹس پر اپ لوڈ کیے گئے اکاؤنٹس کے QR کوڈ فراہم کرنے میں ملوث ہیں۔ ان دھوکے بازوں نے ٹیلی گرام چینلز اور گروپس قائم کیے ہیں جہاں وہ باقاعدگی سے نئے QR کوڈز اپ لوڈ کرتے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ جب ایسے کھاتوں سے متعلق کوئی لین دین ہوتا ہے تو شکایت موصول ہونے پر ملک بھر کے سائبر یونٹ ایسے کھاتوں کو منجمد کر دیتے ہیں لیکن فراڈ کرنے والے فوری طور پر نئے کیو آر کوڈز اپ لوڈ کر دیتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب تک پولیس نے 835 اکاؤنٹس کی تفصیلات اور 290 اکاؤنٹس کی تصدیق شدہ ٹرانزیکشنز جمع کی ہیں جن میں ہندوستان بھر میں مختلف سرمایہ کاروں سے 209 کروڑ وصول کیے گئے ہیں اور مکمل تصدیق کے بعد یہ رقم 400 کروڑ سے تجاوز کرنے کا امکان ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ مرکزی ملزم ایکانت یوگ دت عرف ڈاکٹر مورفین کو گاندربل پولیس نے چین سے واپس آتے ہوئے بین الاقوامی ہوائی اڈے دہلی اور دیگر 08 ملزمین کو کشمیر کے علاقے کے مختلف حصوں سے گرفتار کیا ہے۔ تمام رقم کا پتہ لگانے اور ملزمان کی جائیداد قرق کرنے کے لیے مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔ پولیس نے عام لوگوں کو متنبہ کیا ہے کہ وہ جعلی ویب سائٹس کا شکار نہ ہوں جو بھاری منافع کا وعدہ کرتی ہیں اور اپنے بینک اکاؤنٹس کو کسی بھی فرد کو معمولی رقم پر فورکرنے کے وعدے کے خلاف کرایہ پر نہ دیں۔

110

اور کمیونٹی کی مصروفیت کی کوششوں کے ذریعے آگے بڑھایا ہے۔ مزید برآں، اس تقریب میں DISHA کے سالانہ ای۔ کیلنڈر کا اجراء بھی شامل ہوگا، جو محکمہ انصاف کی سال بھر کی اہم سرگرمیوں، مہمات اور آگاہی کے پروگراموں کے ایک منظم روڈ میپ کے طور پر کام کرے گا۔ اس تقریب میں قانون و انصاف کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ارجن رام میگھوال، عزت مآب لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور عزت مآب چیف جسٹس، جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ ارون پلی کی موجودگی میں شرکت کی جائے گی۔ اس تقریب میں تقریباً 800 شرکاء ذاتی طور پر شرکت کریں گے، جن میں جموں و کشمیر ہائی کورٹ کے معزز ججز، ہائی کورٹ رجسٹری کے جموں و کشمیر ہائی کورٹ کے افسران، اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی جموں و کشمیر کے افسران، جموں و کشمیر میں بار ایسوسی ایشنز کے وکلاء، سرکاری وکلاء، عدالتی افسران، گاؤں کے کامن سروس سینٹرز کے افسران شامل ہیں۔ اسکول آف لیگل اسٹڈیز SLC، سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر اور کشمیر لا کالج، Vitasta اسکول آف لاء اینڈ ہیومینٹیز کے فیکلٹی، اور قانون کے طلباء، ڈائریکٹر، رجسٹرار نیز مرکزی اور ریاستی انتظامیہ دونوں کے سینئر افسران۔ اس

Union Territory of JammuKashmir,
Office of the Executive Engineer R&B Division Kralpora

Short Term E tendering NIT No. 66/RnB/Kralpora of 2025-26Dated:-16-02-2026

The Upper Sealing for In viting Stage Contract Shall Be Kept as Restricted to 0.35Lac Per School.

For & on behalf of the Lt. Governor Jammu&Kashmir(UT)(e-tenders are being invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with the J&K UT Government, CPWD, Railways, and other State/Central Governments for the following works

S. No	Name of Work	Adv. Cost In Lacs	Cost of T/Doc. In Rupees	E/ Money	Time of completion	Date and time of opening	Class of Contractor
1.	Stage Contract for Repair and Restoration of Dysfunctional Toilets at Middle School BDO Mohalla Gazriyal A, Primary School YehlinSirajpora E and Primary School LoneporaHafrada	0.00	600./	2100	10days	21.02.2026 06:00PM	Dee

Authority: Project Director Samagra Shiksha J&K
Position of AA: Accorded
Position of Funds: Available
No: Div-KRLP/4624-38 Date:16.02.2026

1. The bidding documents, which would include qualifying information, eligibility criteria, specifications/drawings, a bill of quantities (B.O.Q.)a set of contract terms and conditions, and other details, can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in on the dates tabulated below:

1	Date of Issue of Tender Notice	16.02.2026
2	Period of downloading of bidding documents	16.02.2026)9:00AM(to 21.02.2026) 4:00PM(
3	Bid submission Start Date	16.02.2026)9:00AM
4	Bid Submission End Date	21.02.2026) 4:00PM
5	Date & time of opening of Bids (Online(	21.02.2026)06:00PM(In the Office of Executive Engineer R&B Division Kralpora.

Upload/Disclose the bank account number which is linked with the GSTIN along with proof. No payments shall be released by the department to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder.

2. Bids must be accompanied with Cost of Tender Document in the shape of Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date(deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Kralpora (tender inviting authority .(Treasury Challan must be writtenboldly and clearly with Name of Work, Name of the Contractor along with Contact No, NIT No and Serial No of Work on NIT(if any(

3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2 % of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR pledged to the tender receiving authority, i.e, Executive Engineer R&B Division Kralpora. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 5 % of the allotted Cost in the form of CDR/FDRat the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2 % will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5 % of the alloted cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.

4. In case ofabnormally low bid price the Circular instructions issued by the Finance Department vide No FD-Code/441/2021-02-158 dated 08-08-2025regarding seeking of additional performance security from the selected bidder for quoting ALB are as

a. Where the bid price is below 10 %but not below 20 % of the project cost put to bid, the additional performance guarantee/Security percentage shall be incremented by 0.1 % for every percentage of bid price below 10 % of the project cost put to bid starting at 11 % with the additional bid performance guarantee and this additional performance guarantee percentage shall be applied on bid price.

b. Where the bid price is below 20 % or more below of the project cost put to bid, the additional performance guarantee percentage shall be incremented by 0.2 % for every percentage of bid price below 20 % of the project cost put to bid in addition to 1 % of the bid price and this additional performance guarantee percentage shall be applied on bid price.

c. The additional performance guarantee percentage shall be rounded off to the next lower percentage based on whether the decimal point of the percentage of the bid price is below 0.5 % or next higher percentage based on whether the decimal point of the percentage of the bid price is 0.5 % or more.

d. The additional performance security shall be treated as part of the performance security and shall be released after successful completion of DLP.

DIPK No: 10983/25

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Kralpora

ذہنی دباؤ اور بدہضمی؛ سبب آپ کا ڈی این اے بھی ہو سکتا ہے

آئی بی ایس کا تعلق محض ذہنی دباو یا بے چینی سے نہ ہو بلکہ یہ ہمارے ڈی این میں شامل ہو

محققین کا کہنا ہے کہ انسانی جینز کی مدد سے اس سوال کا جواب مل سکتا ہے کہ ایک قدرے عام مگر کم سمجھے جانے والے مرض، ارٹیبل باول سنڈروم (آئی بی ایس یعنی آنتوں کا حساس ہونا یا ہاضمے کے نظام کا خراب ہونا) کو اکثر بے چینی سے کیوں جوڑا جاتا ہے۔ انسانی جینز پر ایک نئی تحقیق کے مطابق ہو سکتا ہے کہ آئی بی ایس کا تعلق محض ذہنی دباو یا بے چینی سے نہ ہو بلکہ یہ ہمارے ڈی این میں شامل ہو۔ عموماً خیال یہی کیا جاتا ہے کہ اگر ہم بے چینی کا شکار ہوتے ہیں یا دوسرے الفاظ میں بے چین ہوتے ہیں تو ہمارا ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور ہم قبض کا شکار ہو جاتے ہیں یا ہمیں بار بار ٹوائلٹ جانا پڑتا ہے۔ اس کیفیت کو آئی بی ایس (اری ٹیبل باول سینڈروم) کہا جاتا ہے۔ ماہرین کو امید ہے کہ اس نئی تحقیق کے بعد ہم اس کیفیت کو محض ایک ذہنی بیماری سمجھتے ہوئے یہ کہنا چھوڑ دیں گے کہ یہ سب کچھ آپ کے ذہن کی اختراع ہے۔ سائنسی جریدے 'نیچر جینیٹکس' میں شائع ہونے والی تحقیق کے مطابق محققین نے آئی بی ایس میں مبتلا 50 ہزار سے زیادہ افراد کا مطالعہ کیا اور ان کے جینیاتی مواد (ڈی این اے) کا موازنہ صحت مند افراد کے ڈی این اے سے کیا۔ برطانیہ سے حاصل کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق ہر دس میں سے ایک فرد آنتوں کی اس خرابی سے دوچار ہوتا ہے جس کی وجہ سے پیٹ میں درد اور کبھی قبض ہو جاتی ہے، کبھی دست آنے لگتے ہیں یا کبھی ایک ساتھ آپ دونوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ چونکہ ابھی تک آئی بی ایس کا کوئی حتمی ٹیسٹ دریافت نہیں ہوا، اس لیے اس کی تشخیص تبھی ممکن ہوتی ہے جب معدے اور آنتوں کے دوسرے ممکنہ امراض کے امکانات کو رد کر دیا جاتا ہے۔ عموماً مردوں کے مقابلے میں خواتین اس سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں اور زیادہ تر افراد 20 سے 40 برس کی عمر کے دوران اس حوالے سے طبی مشورہ کرتے ہیں۔ تحقیقی ٹیم کے سربراہ اور ماہر امراض معدہ پروفیسر مائیلو مارک کا کہنا ہے کہ آئی بی ایس کے بارے میں ڈاکٹروں سمیت ہم سب کی سمجھ ابھی تک ناقص رہی ہے اور چونکہ بدہضمی عموماً ذہنی دباو اور بے چینی کے ساتھ ہوتی ہے اس لیے ہم اسے 'سائیکو سومیٹک' مرض یعنی ایسی کیفیت سمجھتے ہیں جس کی بنیاد ہماری ذہنی کیفیت ہوتی ہے۔ پروفیسر مارک کے بقول ہو سکتا ہے اصل میں ایسا نہ ہوتا ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ انھوں نے جب آئی بی ایس کے مریضوں کی جینز کا موازنہ صحت مند افراد کے جینیاتی خلیوں سے کیا تو انھیں کم از کم چھ ایسے فرق نظر آئے جو کسی حد تک ہمارے دماغ اور معدے کے درمیان تعلق کی وضاحت کر سکتے ہیں لیکن تحقیق سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ ذہنی دباو یا بے چینی کی صورت میں آپ کو آئی بی ایس ہو جاتا ہے یا اگر آپ کو آئی بی ایس ہو تو آپ ذہنی دباو کا شکار ہو جاتے ہیں۔ 'ہماری تحقیق میں یہ سامنے آیا ہے کہ دونوں کیفیات (بے چینی اور معدے کی خرابی) کی بنیاد ایک ہی قسم کی جینز میں ہوتی ہیں اور ہو سکتا ہے کہ کسی ایک جین میں خرابی سے آپ کے دماغ یا دماغی اعصاب میں تبدیلی آ جاتی ہو، جو آگے چل کر آپ کے معدے پر اثر انداز ہو جاتی ہو۔' سائنسدانوں کا خیال ہے کہ اس تحقیق کی مدد سے ہم ایسے ٹیسٹ بنانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں جن سے آئی بی ایس کی تشخیص اور اس کے علاج میں بہتری آ جائے۔ کیمبرج سے تعلق رکھنے والی 34 برس کی لارا ٹیب آئی بی ایس کی علامات کے ساتھ ساتھ بے چینی اور ڈیپریشن کا شکار رہی ہیں۔ وہ بتاتی ہیں کہ 'میں دس برس تک گاہے بگاہے بے چینی میں مبتلا رہی ہوں۔'

MNN

تھوڑے وقت کی آلودہ فضا بھی دماغ کیلیے مضر قرار

کچھ دیر کی فضائی آلودگی بھی دماغی صلاحیت کو متاثر کر سکتی ہے

کوئنز لینڈ: ایک نئی تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ اگر تھوڑی دیر کے لیے فضائی آلودگی میں رہا جائے تو اس سے بھی دماغی صلاحیت متاثر ہو سکتی ہے۔ یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ سے وابستہ پروفیسر اینڈریا لانوز کہتی ہیں کہ فضائی آلودگی کام کرنے والے بالغ افراد کی دماغی صلاحیت اور ان کی عملی صلاحیت کو کم کرتی ہے۔ لیکن سب سے پرخطر بات یہ ہے کہ گندی فضا میں تھوڑی دیر تک رہنے پر بھی دماغی ذہنی قوت کم ہو کر 15 سال کی رہ جاتی ہے، لیکن یہ اثر صلاحیت اس طرح متاثر ہوتی ہے کہ وقتی طور پر 30 سالہ شخص کی تھوڑی دیر تک رہ سکتا ہے۔ اس ضمن میں دماغی تربیت کے مشہور گیمز سے مدد لی گئی ہے جسے لیوموسٹی کا نام دیا گیا ہے۔ امریکی باشندوں نے یہ گیمز کھیلے اور اس کا ڈیٹا جمع کیا گیا۔ ان گیمز سے سات دماغی افعال کو نوٹ کیا گیا جن میں یادداشت، بولنے کے ذخیرہ الفاظ، توجہ، دماغی لچک، ریاضیاتی صلاحیت، رفتار اور مسائل کے حل کرنے کی صلاحیت قابل ذکر ہیں۔ جب تجربے میں شامل رضا کاروں کو پی ایم 2.5 والے آلودہ ذرات کی حامل درمیانی شدت والی آلودگی میں رکھا گیا تو کھلاڑی کی دماغی صلاحت 6 پوائنٹس گر گئی۔ اس دماغی کھیل کے پیمانے میں کل 100 پوائنٹس ہوتے ہیں اور صرف ایک فیصد افراد ہی 100 میں سے 100 کا درجہ پا چکے ہیں۔ اس کا مطلب ہوا کہ اگر گیمز کی بنیاد پر دماغی صلاحیت کی بات کریں تو آلودگی سے 30 سال شخص کی فکری صلاحیت گر کر 15 برس کے بچے جیسی ہو سکتی ہے۔ واضح رہے کہ پی ایم 2.5 ذرات آلودگی کے ایسے ذرات کو کہتے ہیں جو ڈھائی مائیکرون یا اس سے بھی چھوٹے ہوتے ہیں۔ ایک مائیکرون ایک میٹر کے دس لاکھویں حصے کو کہتے ہیں۔ یہ ذرات پھیپھڑوں میں نفوذ کر جاتے ہیں اور خون کی نالیوں تک پہنچتے ہیں۔ اس طرح صحت کے سنگین مسائل پیدا ہو جاتے ہیں جن میں بلڈ پریشر، اعصابی، سانس کے امراض اور امراض قلب سرفہرست ہیں۔ واضح رہے کہ زندگی کے روزمرہ امور کے لئے اکتسابی افعال کا درست ہونا ضروری ہے یہ ہمیں کار چلانے سے لے کر چائے بنانے تک میں مدد دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پی ایم 2.5 ذرات کے دماغی اثرات پر یہ بہت اہم تحقیق ہے۔ ماہرین کے مطابق 50 سال سے کم عمر کے افراد پر اس کے اثرات معاشی اور معاشرتی طور پر بہت نقصان دہ ہو سکتے ہیں۔ دفاتر اور کام کی جگہوں پر لوگوں کی کارکردگی بھی متاثر ہو سکتی ہے۔ اسی طرح کئی کام ایسے ہیں جو فوری حساب کتاب اور یادداشت کی بنا پر کیے جاتے ہیں۔

MNN

یوٹیوب نے ڈس لائک کی تعداد ظاہر نہ کرنے کا آپشن پیش کر دیا

یوٹیوب نے ڈس لائک کے شمار کو نہ ظاہر کرنے کا اعلان کیا ہے

کیلیفورنیا: یوٹیوب نے اپنے ویڈیو انٹرفیس میں ایک اہم تبدیلی کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ویڈیو پر ناپسندیدگی (ڈس لائک) آپشن کو دوسروں سے چھپا کر پرائیوٹ کیا جائے گا۔ یوٹیوب کے مطابق لوگوں کی بڑی تعداد شعوری طور پر ڈس لائک کی بدولت کسی ویڈیو کی بے قدری کر رہی ہے۔ یوٹیوب کے مطابق ڈس لائک کو حملوں میں بطور ہتھیار بھی استعمال کیا جا رہا ہے اور ویڈیوز کی قدر و قیمت کو گھٹایا جا رہا ہے۔ 'ناظرین کے گروہ اپنی تعداد کے بل پر ڈس لائک بٹن استعمال کرتے ہیں اور اسے کسی گیم میں اسکور بورڈ کی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ بسا اوقات ویڈیو پر ناپسندیدگی کا بٹن صرف اس لیے دبایا جاتا ہے کہ انہیں اس کا تخلیق کار پسند نہیں ہوتا اس میں ذاتی رنجش کے علاوہ موضوع سے بیزارگی بھی شامل ہو سکتی ہے۔ جبکہ تمام افراد کو اظہار کا موقع دینا ہی یوٹیوب کا مشن ہے،' کمپنی نے اپنے بیان میں کہا۔ اب اس سال کے آغاز میں بعض چینل پر تجرباتی طور پر ڈس لائک کی تعداد کو پرائیوٹ کیا گیا تھا۔ یوٹیوب کے مطابق اس طرح ڈس لائک بڑھانے کی شعوری مہمات میں کمی دیکھی گئی۔ تاہم ناظرین کو یوٹیوب بٹن دکھائی دے گا لیکن اس کی گنتی سامنے نہیں آئے گی۔ اس طرح ویڈیو کی ٹارگٹ ناپسندیدگی کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ یوں ڈس لائک کے سیلاب کو روکنا ممکن ہو سکے گا۔ یوٹیوب کے مطابق چھوٹے یوٹیوبر پر اکثر ڈس لائک حملے ہوتے ہیں اور شروع میں ہی انہیں ناکام بنایا جاتا ہے۔ جب اس پر مزید غور کیا گیا تو یوٹیوب نے یہ رجحان بھی نوٹ کیا ہے۔ 'یوٹیوب کے مطابق مخالفین اپنے حریف برانڈ اور فلم ٹریلر پر ڈس لائک کے ذریعے اسے ناکام بنانے کی کوشش کرتے ہیں اور سوشل میڈیا کا یہ اثر بہت حقیقی ہوتا ہے۔ اسی طرح بھارت میں مشہور یوٹیوبر اور ٹک ٹاکرز کے درمیان تنازعہ دیکھا گیا تھا جس میں دونوں گروہوں نے ایک دوسرے کو ڈس لائک سے نیچا دکھایا تھا بلکہ اس کی زد میں خود انہیں بھی آگ گئی تھیں۔

MNN

گوگل کروم نے ایڈریس بار میں 'شیئر' کا آپشن شامل کر دیا

اس آپشن کے ذریعے کوئی بھی ویب پیج صرف ایک کلک سے سوشل میڈیا پر شیئر کرایا جا سکتا ہے

سلیکان ویلی: سوشل میڈیا پر مختلف چیزیں شیئر کرانے کا بڑھتا ہوا رجحان دیکھ کر گوگل نے بھی اپنے مشہور زمانہ ویب براؤزر 'کروم' کی ایڈریس بار میں 'شیئر' کا آپشن شامل کر دیا ہے۔ بتاتے چلیں کہ یہ آپشن اینڈرویڈ میں بلٹ ان گوگل کروم کیلیے برسوں سے موجود ہے۔ ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر پر انسٹالڈ گوگل کروم کیلیے اس آپشن پر تقریباً دو سال سے کام جاری تھا لیکن اسے 'کروم' کی تازہ ترین اپ ڈیٹ میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ آپشن شامل ہونے کے بعد کروم براؤزر کی ایڈریس بار میں (جہاں کسی بھی ویب سائٹ کا ویب ایڈریس ٹائپ کیا جاتا ہے) دائیں جانب ایک چھوٹا سا آئیکن نمودار ہو گیا ہے جس میں ایک چوکور خانے سے باہر نکلتا ہوا تیر کا نشان دیکھا جا سکتا ہے۔ اس نشان پر کلک کرتے ہی مختلف آپشنز پر مشتمل ایک ڈراپ ڈاؤن ونڈو کھل جائے گی جس میں (اوپر سے نیچے) مختلف آپشنز موجود ہیں۔ ان آپشنز میں کاپی لنک، کیو آر کوڈ، کاسٹ اور سیو پیج ایز کے علاوہ، فی الحال مزید پانچ آپشنز شامل کیے گئے ہیں جن کا تعلق سوشل میڈیا پر مواد براہِ راست شیئر کرانے سے ہے۔ ان سوشل میڈیا پلیٹ فارمز میں فیس بک، ٹوئٹر، ریڈٹ، لنکڈ اِن اور پنٹرسٹ شامل ہیں جن پر کوئی بھی ویب پیج براہِ راست، اس آپشن کا استعمال کرتے ہوئے شیئر کرایا جا سکتا ہے۔ ممکن ہے کہ آئندہ اپ ڈیٹس میں یہ فہرست مزید وسیع کر دی جائے تاکہ انٹرنیٹ صارفین کو سوشل میڈیا شیئرنگ میں اور زیادہ سہولت حاصل ہو جائے۔

MNN

روزانہ اخروٹ کھانے کے فائدے آپ کو ضرور پسند آئیں گے

خشک میوے میں شمار کیا جانے والا اخروٹ ہمیشہ سے طبی لحاظ سے فائدہ مند قرار دیا جاتا ہے

اخروٹ میں ایسے پروٹینز، وٹامنز، منرلز اور فیٹس ہوتے ہیں جو جسم میں کولیسٹرول لیول کو کم رکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں جس سے دل کے دورے کا خطرہ بھی کم ہو جاتا ہے۔ حالیہ دہائیوں میں اس گری کے حوالے سے ماہرین کی دلچسپی میں اضافہ ہوا ہے اور امریکا تو ہر سال ایک کانفرنس کا انعقاد بھی ہوتا ہے۔ اب تک طبی سائنس اخروٹ کے جو فوائد ثابت کر چکی ہے وہ درج ذیل ہے۔

اینٹی آکسائیڈنٹس سے بھرپور

کسی اور گری کے مقابلے میں اخروٹ کھانے سے جسم میں اینٹی آکسائیڈنٹس سرگرمیاں سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ وٹامن ای، میلاٹونین اور نباتاتی مرکبات پولی فینولز اس گری کو اینٹی آکسائیڈنٹس سے بھرپور بناتے ہیں۔ صحت مند بالغ افراد پر ہونے والی ایک تحقیق میں ثابت ہوا کہ اخروٹ سے بھرپور غذا کا استعمال کھانے کے بعد نقصان دہ کولیسٹرول ایل ڈی ایل سے بننے والے تکسیدی تناؤ سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ بہت مفید ہوتا ہے کیونکہ ایل ڈی ایل کولیسٹرول شریانوں میں جمع ہونے لگتا ہے اور ایتھیروسکلیروسس (دل کی ایک بیماری) کا خطرہ بڑھتا ہے۔

اومیگا تھری فیٹی ایسڈز کے حصول کا بہترین ذریعہ

کسی گری کے مقابلے میں اخروٹ میں اومیگا تھری کی مقدار سب سے زیادہ ہوتی ہے، ایک اونس یا 28 گرام اخروٹ کھانے سے ڈھائی گرام اومیگا تھری فیٹی ایسڈز جسم کا حصہ بنتے ہیں۔ اومیگا تھری کے حصول کے نباتاتی ذریعے کو ایلفا لائنولینک ایسڈ (اے ایل اے) کہا جاتا ہے اور مردوں کو روزانہ 1.6 اور خواتین کو 1.1 گرام اے ایل اے جزو بدن بنانے کا مشورہ کیا جاتا ہے۔ دن میں کچھ مقدار میں اخروٹ کھانے سے یہ ضرورت پوری کی جا سکتی ہے۔

ورم میں کمی

ورم متعدد امراض بشمول امراض قلب، ذیابیطس ٹائپ 2، الزائمر امراض اور کینسر کی وجہ بنتا ہے اور اس سے تکسیدی تناؤ بھی بڑھتا ہے۔ اخروٹ میں موجود پولی فینولز اس تکسیدی تناؤ اور ورم سے لڑنے میں مدد کرتے ہیں۔ پولی فینولز کا ایک ذیلی گروپ ellagitannins اس حوالے سے اہم کردار ادا کرتا ہے۔ معدے میں موجود فائدہ مند بیکٹریا ellagitannins کو یوروليتھنز نامی مرکبات میں تبدیل کر دیتا ہے جسے ورم سے تحفظ فراہم کرنے سے منسلک کیا جاتا ہے۔ اے ایل اے اومیگا تھری فیٹی ایسڈز، میگنیشم اور امینو ایسڈ بھی ورم میں کمی لانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

نظام ہاضمہ صحت مند بنائے

تحقیقی رپورٹس میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اگر معدے میں صحت بہتر بنانے والے بیکٹریا اور دیگر جرثوموں کی تعداد زیادہ ہو تو نظام ہاضمہ اور مجموعی صحت بہتر ہوتی ہے۔ اس کے مقابلے میں نصان دہ بیکٹریا اور جرثوموں کی زیادہ تعداد ورم اور معدے کے امراض کا باعث بنتی ہے، موٹاپے، امراض قلب اور کینسر کا خطرہ بڑھتا ہے۔ لوگوں کا غذائی انتخاب ان جرثوموں کے اجتماع پر اثر انداز ہوتا ہے، اخروٹ کھانے کی عادت صحت مند بیکٹریا کی تعداد بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ 194 صحت مند افراد پر ہونے والی ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا تھا کہ روزانہ ڈیڑھ اونس یا 4 گرام اخروٹ 8 ہفتے کھانے سے صحت کے لیے فائدہ مند بیکٹریا کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔

مختلف اقسام کے کینسر سے ممکنہ تحفظ

جانوروں اور انسانوں پر ہونے والی مشاہداتی تحقیقی رپورٹس میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اخروٹ کھانے کی عادت کینسر کی مخصوص اقسام بشمول بریسٹ، مثانے اور دیگر کا خطرہ کم کر سکتی ہے۔ جیسا اوپر درج کیا جا چکا ہے کہ اخروٹ پولی فینولز کی قسم ellagitannins سے بھرپور ہوتے ہیں جن کو معدے میں موجود بیکٹریا مخصوص مرکبات urolithins میں بدل دیتے ہیں urolithins ورم کش خصوصیات والے مرکبات ہیں جس سے colorectal کینسر سے تحفظ مل سکتا ہے جبکہ دیگر اقسام کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے urolithins کی ہارمون جیسی خصوصیات جسم میں ہارمون ریسیپٹر کو بلاک کرتے ہیں، جس سے بھی ہارمون سے متعلق کینسر بشمول بریسٹ اور مثانے کے کینسر کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ اس حوالے سے مزید تحقیق کی ضرورت ہے تاکہ ان نتائج کی تصدیق کی جا سکے۔

جسمانی وزن کنٹرول کرنے میں معاون

اخروٹ میں کیلوریز کی مقدار زیادہ ہوتی ہے مگر تحقیقی رپورٹس میں عندیہ ملا ہے کہ اس گری کو کھانے سے بے وقت کھانے کی عادت کو کنٹرول کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ایک تحقیق میں 48 گرام اخروٹ پر مشتمل ایک مشروب کو 5 دن تک روزانہ استعمال کرایا گیا تو رضاکاروں کی کھانے کی خواہش اور بھوک کم ہو گئی۔ تحقیق میں یہ بھی دریافت کیا گیا کہ اس مشروب کے استعمال سے دماغ کا وہ حصہ متحرک ہو گیا جو جسمانی وزن بڑھانے والی غذاؤں کی خواہش کے خلاف مزاحمت کرتا ہے۔ ویسے تو اس حوالے سے زیادہ بڑی تحقیق کی ضرورت ہے مگر کچھ مقدار میں اس گری کو کھانے میں نقصان نہیں۔ ذیابیطس ٹائپ ٹو کو کنٹرول اور اس کا خطرہ کم کرنے میں مددگار مشاہداتی تحقیقی رپورٹس سے عندیہ ملا کہ اخروٹ کھانے سے ذیابیطس ٹائپ 2 کا خطرہ کم ہوتا ہے جس کی وجہ جسمانی وزن کو کنٹرول کرنا ہے۔ اضافی جسمانی وزن سے ہائی بلڈ شوگر اور ذیابیطس کا خطرہ بڑھتا ہے۔ مگر بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے کے لیے جسمانی وزن میں کمی سے ہٹ کر بھی یہ گری مددگار ثابت ہوتی ہے۔ ذیابیطس کے 100 مریضوں پر ہونے والی ایک کنٹرول تحقیق میں ان افراد کو 3 ماہ تک روزانہ ایک کھانے کا چمچ کولڈ پریسڈ اخروٹ کا تیل استعمال کرایا گیا، جبکہ ان کی معمول کی ذیابیطس کی ادویات اور متوازن غذا کا استعمال جاری رکھا گیا۔ 3 ماہ بعد ان افراد کے خالی پیٹ بلڈ شوگر کی سطح میں 8 فیصد کمی آئی۔ اخروٹ کا تیل استعمال کرنے والے افراد کے ہیموگلوبن اے 1 سی کی سطح میں 8 فیصد کمی آئی۔

بلڈ پریشر کی سطح میں کمی

ہائی بلڈ پریشر امراض قلب اور فالج کا خطرہ بڑھانے والے بڑے عناصر میں سے ایک ہے۔ کچھ تحقیقی رپورٹس سے عندیہ ملا ہے کہ اخروٹ کھانے سے بلڈ پریشر کی سطح میں کمی لانے میں مدد ملتی ہے۔ ایک تحقیق میں امراض قلب کے خطرے سے دوچار ساڑھے 7 ہزار افراد کو شامل کیا گیا تھا جن کو پھلوں، سبزیوں، مچھلی اور زیتون کے تیل پر مشتمل غذا کے ساتھ روزانہ مختلف گریوں (28) کا استعمال کرایا گیا جن میں 14 گرام اخروٹ شامل تھے۔ محققین نے دریافت کیا کہ دل کی صحت کے لیے مفید غذا کے ساتھ گریوں کے استعمال سے ہائی بلڈ پریشر کی سطح میں معمولی بہتری آ جاتی ہے، مگر یہ معمولی کمی بھی امراض قلب سے موت کا خطرہ کم کرتی ہے۔

صحت مند بڑھاپا

عمر میں اضافے کے ساتھ صحت مند جسمانی افعال کو برقرار رکھنا ضرورت ہوتا ہے اور صحت بخش غذائی عادات سے اس میں مدد مل سکتی ہے۔ 50 ہزار معمر خواتین پر 18 سال تک جاری رہنے والی ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ صحت بخش غذاؤں سے جسمانی افعال کی تنزلی کا خطرہ 13 فیصد تک کم کیا جا سکتا ہے۔ اخروٹ ان غذاؤں میں شامل ہے جن کو صحت بخش غذا کا حصہ مانا جاتا ہے۔ اخروٹ میں ایسے وٹامنز، منرلز، فائبر، فیٹس اور نباتاتی مرکبات سے جسمانی افعال کو ٹھیک رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

دماغ کے لیے بہترین

اخروٹ کو ویسے ہی دماغ کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے اور تحقیقی رپورٹس میں یہ ثابت بھی ہوا ہے۔ جانوروں اور ٹیسٹ ٹیوب تحقیقی رپورٹس میں دریافت کیا گیا کہ اخروٹ میں موجود غذائی اجزا دماغی ورم اور تکسیدی تناؤ میں کمی لاتے ہیں۔ معمر افراد پر ہونے والی تحقیقی رپورٹس میں اخروٹ کھانے کی عادت کو بہتر دماغی افعال سے منسلک کیا گیا۔ نتائج تو حوصلہ افزا ہیں مگر اس حوالے سے مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

مردوں کی تولیدی صحت کے لیے معاون

جنک فوڈ کا زیادہ استعمال مردوں میں اسپرم افعال کو متاثر کرنے سے منسلک کیا جاتا ہے، مگر اخروٹ کھانے سے اسپرم کی صحت کو بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ مغربی غذاؤں کے عادی 117 صحت مند جوان مردوں پر ہونے والی ایک تحقیق میں انہیں روزانہ 75 گرام اخروٹ کا استعمال کرایا گیا جس سے اسپرم افعال میں بہتری آئی۔ اس حوالے سے مزید تحقیق کی ضرورت ہے تاہم اخروٹ کھانا مردوں کو اس حوالے سے فائدہ پہنچا سکتا ہے۔

خون میں چکنائی کی سطح بہتر کرے

خون میں نقصان دہ ایل ڈی ایل کولیسٹرول اور ٹرائی گلیسرائیڈز کی سطح میں اضافے سے امراض قلب کا خطرہ بڑھتا ہے۔ اخروٹ کھانا عادت بنانے سے کولیسٹرول کی سطح میں کمی آتی ہے۔ 194 صحت مند افراد کو 8 ہفتوں تک روزانہ 43 گرام اخروٹ کا استعمال کرایا گیا تو مجموعی کولیسٹرول کی سطح میں 5 فیصد، ایل ڈی ایل کولیسٹرول کی سطح میں 5 فیصد اور ٹرائی گلیسرائیڈز کی سطح میں 5 فیصد کمی آئی۔

MNN

افغانستان کی سنسنی خیز فتح: متحدہ عرب امارات کو 5 وکٹوں سے ہرا دیا

نئی دہلی (ایم این این): عظمت اللہ عمرزئی کی آل راؤنڈ کارکردگی اور ابراہیم زدران کی ذمہ دارانہ نصف سنچری کی بدولت افغانستان نے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے ایک اہم مقابلے میں متحدہ عرب امارات کو ۵ وکٹوں سے شکست دے کر پہلی کامیابی حاصل کر لی۔ ۱۶۱ رنز کا ہدف افغانستان نے ۴ گیندیں قبل ہی حاصل کر لیا۔ افغانستان کی یو اے ای کے خلاف اس دلچسپ فتح نے جنوبی افریقہ کے لیے سپر ایٹ مرحلے کی راہ ہموار کر دی ہے۔ اس نتیجے کے بعد گروپ کی صورتحال واضح ہو گئی ہے اور جنوبی افریقہ باضابطہ طور پر اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کر چکا ہے۔ افغانستان کی اننگز کا آغاز اچھا نہیں تھا اور رحمان اللہ گرباز پہلے ہی اوور میں صفر پر آؤٹ ہو گئے، تاہم بعد میں بلے بازوں نے میچ کو سنبھالا۔ ابراہیم زدران (۵۳ رنز) نے ایک اینڈ سنبھالے رکھا اور ۴۱ گیندوں پر ۶ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ عظمت اللہ عمرزئی (ناٹ آؤٹ ۴۰ رنز) نے میچ ونگ اننگز کھیلی۔ عمرزئی نے محض ۲۱ گیندوں پر ۳ چھکوں اور ۲ چوکوں کی مدد سے ٹیم کو جیت کی دہلیز تک پہنچایا۔ درویش رسولی (۳۳ رنز) نے ۳۲ گیندوں پر تیز رفتار اننگز کھیل کر جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ یو اے ای کی جانب سے جنید صدیقی اور محمد عرفان نے ۲-۲ وکٹ حاصل کیے۔ اس سے قبل، یو اے ای نے ٹاس ہار کر پہلے بیٹنگ کی اور مقررہ ۲۰ اوورز میں ۹ وکٹوں پر ۱۶۰ رنز بنائے۔ صہیب خان (۶۸ رنز) نے ۴۸ گیندوں پر ۴ چھکوں اور ۶ چوکوں کی مدد سے شاندار اننگز کھیلی۔ علی شان شرفو (۴۰ رنز) نے صہیب خان کے ساتھ مل کر تیسری وکٹ کے لیے ۸۴ رنز کی شراکت قائم کی۔ افغانستان کی جانب سے عظمت اللہ عمرزئی نے بہترین بولنگ کرتے ہوئے ۴ وکٹ حاصل کیے جبکہ مجیب الرحمان نے ۲ اور راشد خان نے ایک وکٹ حاصل کیا۔ بابر، شاہین اور شاداب کو ٹیم سے باہر کرو، بدترین شکست پر آفریدی برہم پاکستان کے سابق کپتان شاہد آفریدی نے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ ء میں ہندوستان کے ہاتھوں ۱۶ رنز کی عبرتناک شکست پر شدید برہمی کا اظہار کیا ہے۔

سعودی پرو لیگ: رونالڈو کی ٹیم میں واپسی، کریئر کا ۹۶۲ واں گول داغ دیا

نئی دہلی (ایم این این): سعودی پرو لیگ کے خطاب کی دوڑ میں شامل النصر نے الفتح کو شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن مزید مستحکم کر لی ہے۔ اسٹار فٹ بالر کرسٹیانو رونالڈو نے تین میچوں کے وقفے کے بعد اسٹارٹنگ الیون میں واپسی کی اور ٹیم کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ میچ کے آغاز سے ہی النصر نے جارحانہ کھیل پیش کیا۔ پرتگالی اسٹار کرسٹیانو رونالڈو نے کھیل کے ۸۱ ویں منٹ میں سادیو مانے کے بہترین کراس پر گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ یہ رونالڈو کے پیشہ ورانہ کریئر کا ۹۶۲ واں گول تھا۔ النصر نے کئی مواقع ضائع کیے، جس میں کنگسلے کومن اور سادیو مانے کی کوششیں شامل تھیں۔ دوسری جانب الفتح نے بھی جوابی حملے کیے لیکن النصر کے گول کیپر بینٹو نے بہترین دفاعی کارکردگی دکھائی۔ میچ کے ۷۷ ویں منٹ میں ایمن یحییٰ نے کنگسلے کومن کے پاس پر دوسرا گول اسکور کر کے النصر کی فتح پر مہر ثبت کر دی۔

محمد صلاح کو سعودی کلبوں کو فروخت کرنے کی تیاری

نئی دہلی (ایم این این): انگلش پریمیئر لیگ کے مشہور کلب لیورپول نے اپنے اسٹار مصری فارورڈ محمد صلاح کے مستقبل کے بارے میں حتمی فیصلہ کر لیا ہے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق، کلب ۶۲۰۲-۵۲۰۲ ء کے سیزن کے اختتام پر صلاح کو فروخت کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے، باوجود اس کے کہ ان کا معاہدہ ۷۲۰۲ ء تک موجود ہے۔ ۳۳ سالہ محمد صلاح کا یہ آٹھواں سیزن ہے، لیکن حالیہ مہم ان کے لیے کافی مشکل ثابت ہوئی ہے۔ اس سیزن میں صلاح کی کارکردگی ماضی کے مقابلے میں کمتر رہی ہے۔ انہوں نے پریمیئر لیگ میں صرف ۴ اور چیمپئن لیگ میں محض ۲ گول اسکور کیے ہیں۔ ڈچ منیجر آرنے سلاٹ نے سیزن کے آغاز میں انہیں اسٹارٹنگ لائن اپ سے باہر رکھا، جس کے باعث میڈیا میں کافی چہ میگوئیاں ہوئیں۔ مراکش میں منعقدہ ٹورنامنٹ میں شرکت کے لیے روانگی سے قبل صلاح کے کچھ بیانات نے بھی تنازع کھڑا کیا تھا۔ لیورپول کی ترجیح یہ ہے

میچ نہیں کھیلنے کی ضد کرنے والے پاکستان کو ہندوستان نے کرکٹ کا اچھا سبق سکھایا

نئی دہلی (ایم این این): ایشان کشن (۷۷)، سوریا کمار یادو (۳۲) اور شیوم دوبے (۷۲) کی دھماکہ خیز بلے بازی کے بعد، گیند بازوں کی عمدہ بولنگ کی بدولت ہندوستان نے اتوار کو ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے ۲۷ ویں میچ میں پاکستان کو ۲۱ گیندیں باقی رہتے ہوئے ۶۱ رن سے شکست دے کر سپر ایٹ میں جگہ بنا لی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان نے ورلڈ کپ میں پاکستان کے خلاف اپنا ریکارڈ ۱-۸ کر لیا ہے۔ ایشان کشن کو ان کی شاندار بلے بازی کے لئے پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی ۳۲۰۲ ء کے ورلڈ کپ فائنل میں شکست کے بعد ہندوستان نے بغیر ہارے آئی سی سی ٹورنامنٹس میں لگاتار ۶۱ میچ جیتے ہیں اور آسٹریلیا کا لگاتار ۵۱ جیت کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ ۶۷۱ رن کے ہدف کے تعاقب کرنے اتری پاکستان کو ہاردک پانڈیا اور جسپریت بمراہ کی پیس جوڑی نے ہلا کر رکھ دیا۔ ہاردک نے پہلے ہی اوور میں صاحبزادہ فرحان (صفر) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ اگلے ہی اوور میں جسپریت بمراہ نے صائم ایوب (۶) اور اسی اوور کی آخری گیند پر کپتان آغا سلمان (۴) کو اپنا شکار بنایا۔ پانچویں اوور میں گیند بازی کے لیے آئے اکشر پٹیل نے بابر اعظم (۵) کو چلتا کر دیا۔ اس کے بعد عثمان خان اور شاداب خان نے ۹۳ رنز جوڑ کر واپسی کی کوشش کی لیکن ۱۱ ویں اوور میں اکشر نے عثمان خان کو آؤٹ کر کے پاکستان کو پانچواں جھٹکا دیا۔ عثمان خان نے ۴۳ گیندوں پر ۶ چوکے اور ایک چھکا لگا کر ۴۴ رنز کی اننگز کھیلی۔ کلدیپ نے محمد نواز (۴) کو اپنا شکار بنایا۔ تلک ورما نے ۳۱ ویں اوور میں شاداب خان کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو ساتویں کامیابی دلائی۔ ورون چکرورتی نے ۶۱ ویں اوور میں فہیم اشرف (۱۰ رن) اور ابرار احمد (صفر) کی وکٹ لئے۔ ۸۱ ویں اوور کی آخری گیند پر ہاردک پانڈیا نے عثمان طارق (صفر) کو بولڈ کر کے پاکستان کی اننگز ۴۱۱ رن کے اسکور پر ختم کر دی اور ہندوستان کو سپر ایٹ میں پہنچا دیا۔ ہندوستان کی جانب سے ہاردک پانڈیا، جسپریت بمراہ، اکشر پٹیل اور ورون چکرورتی نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ کلدیپ یادو اور تلک ورما نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل اتوار کو کولمبو میں ہندوستان نے پاکستان کے خلاف ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کی تاریخ کا سب سے بڑا اسکور ۷ وکٹ پر ۵۷۱ رن بنایا۔ پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان کی شروعات خراب رہی اور اس نے ابھیشیک شرما (صفر) کا وکٹ گنوا دیا۔

قطر اوپن: دوحہ کی کورٹ پر موچووا کی حکمرانی، تجربہ جیت گیا، نوجوان جذبہ ہار گیا

نئی دہلی (ایم این این): جمہوریہ چیک کی تجربہ کار ٹینس اسٹار کیرولینا موچووا نے قطر اوپن کے فائنل میں کینیڈا کی ابھرتی ہوئی کھلاڑی وکٹوریہ مبوکو کو شکست دے کر اپنے کیریئر کا پہلا ڈبلیو ٹی اے ۱۰۰۰ خطاب جیت لیا۔ ۹۱۰۲ ء کے بعد یہ موچووا کی پہلی بڑی کامیابی ہے، جس نے ان کے طویل انتظار کو ختم کر دیا۔ ۹۲ سالہ کیرولینا موچووا نے فائنل میں ۴-۶ اور ۵-۷ کے اسکور سے کامیابی حاصل کی۔ اس جیت کے بعد وہ عالمی درجہ بندی میں ۹۱ ویں نمبر سے چھلانگ لگا کر ۱۱ ویں نمبر پر پہنچ جائیں گی۔ میچ کے بعد ٹرافی وصول کرتے ہوئے موچووا کا کہنا تھا کہ ایک طویل عرصے بعد کوئی ٹورنامنٹ جیتنا بہت خوش آئند ہے۔ فتح کا یہ احساس دوبارہ محسوس کرنا واقعی اچھا لگ رہا ہے۔ انہوں نے اپنی حریف ۹۱ سالہ وکٹوریہ مبوکو کی بھی تعریف کی اور کہا کہ اتنی کم عمری میں اس طرح کی پختگی کے ساتھ کھیلنا ان کے روشن مستقبل کی عکاسی کرتا ہے۔ کینیڈا کی کھلاڑی وکٹوریہ مبوکو فائنل نہ جیت سکیں، لیکن اس ٹورنامنٹ میں ان کی کارکردگی نے سب کو متاثر کیا۔ وہ پیر کو جاری ہونے والی نئی درجہ بندی میں دنیا کی ٹاپ ۱۰ کھلاڑیوں میں شامل ہو جائیں گی۔ رواں سیزن میں وہ ۱۳ فتوحات کے ساتھ ویمنز ٹور پر سب سے زیادہ میچ جیتنے والی کھلاڑی ہیں۔

ٹی 20 ورلڈ کپ: 'کالی آندھی' کا طوفان برقرار، نیپال بھی بہہ گیا

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے ۵۲ ویں میچ میں ویسٹ انڈیز نے نیپال کو یکطرفہ مقابلے کے بعد ۹ وکٹوں سے دھول چٹا دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی کالی آندھی نے ٹورنامنٹ میں اپنی جیت کی ہیٹ ٹرک مکمل کر لی ہے اور سپر ۸ مرحلے کے لیے اپنی پوزیشن مستحکم کر لی ہے۔ ۴۳۱ رنز کے تعاقب میں ویسٹ انڈین اوپنرز برینڈن کنگ اور شائی ہوپ نے ۴۳ رنز کا پراعتماد آغاز فراہم کیا۔ چھٹے اوور میں برینڈن کنگ کی وکٹ گرنے کے بعد شمرون ہٹمائر میدان میں آئے۔ کپتان نے ذمہ دارانہ کھیل پیش کرتے ہوئے ۴۴ گیندوں پر ۵ چوکوں اور ۳ چھکوں کی مدد سے ۶۱ رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ ہٹمائر نے جارحانہ انداز اپنایا اور ۳۲ گیندوں پر ۴ چوکوں اور ۳ چھکوں کے ساتھ ۶۴ رنز بنا کر ٹیم کو ۲.۵۱ اوورز میں ہی ہدف تک پہنچا دیا۔ ان دونوں کے درمیان دوسرے وکٹ کے لیے ۹۱ رنز کی ناٹ آؤٹ شراکت قائم ہوئی۔ اس سے قبل ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا جو بالکل درست ثابت ہوا۔ نیپال کے بلے باز ویسٹ انڈین پیس اٹیک کے سامنے کھل کر نہ کھیل سکے اور مقررہ ۲۰ اوورز میں ۸ وکٹوں کے نقصان پر ۳۳۱ رنز ہی بنا سکے۔ نیپال کی جانب سے دیپیندر سنگھ ایری نے سب سے زیادہ ۸۵ رنز بنا کر ٹیم کو سہارا دیا۔ اننگز کے اختتام پر کامی نے ۵۱ گیندوں پر ۴۲ رنز کی تیز رفتار اننگز کھیلی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے تجربہ کار جیسن ہولڈر سب سے کامیاب بولر رہے، جنہوں نے صرف ۷۲ رنز دے کر ۴ وکٹ حاصل کئے۔ ان کے علاوہ اکیل حسین، میتھیو فورڈ، شمار جوزف اور روسٹن چیز نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ ہندوستانی خواتین ٹیم نے سڈنی میں کھیلے گئے سیریز کے پہلے ٹی ۲۰ میچ میں آسٹریلیا کو شکست دے کر سیریز میں ۰-۱ کی برتری حاصل کر لی ہے۔ بارش سے متاثرہ اس میچ میں ہندوستان نے ڈک ورتھ لوئس سسٹم کے تحت ۲۱ رنز سے کامیابی سمیٹی۔ اروندھتی ریڈی کو ان کی شاندار بولنگ پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ ۴۳۱ رنز کے ہدف کے تعاقب میں ہندوستانی اوپنرز اسمرتی مندھانا اور شیفالی ورما نے ٹیم کو ۳۳ رنز کا تیز آغاز فراہم کیا۔ شیفالی ورما نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے ۲۲ رنز بنائے لیکن پانچویں اوور میں آؤٹ ہو گئیں۔ جب چھٹے اوور میں بارش شروع ہوئی تو ہندوستان نے ایک وکٹ کے نقصان پر ۵۰ رنز بنا لیے تھے۔ اس وقت اسمرتی مندھانا ۱۶ اور جیمیما روڈریگز ۹ رنز کے ساتھ کریز پر موجود تھیں۔ مسلسل بارش کے باعث کھیل دوبارہ شروع نہ ہو سکا

ٹی 20 ورلڈ کپ: امریکہ کی نمیبیا کے خلاف تاریخی فتح، نمیبیا ٹورنامنٹ سے باہر

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے ۶۲ ویں میچ میں امریکہ نے نمیبیا کو ۳۱ رنز سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں اپنی لگاتار دوسری کامیابی حاصل کر لی ہے۔ اس نتیجے کے ساتھ ہی نمیبیا مسلسل تین شکستوں کے بعد باضابطہ طور پر ٹورنامنٹ سے باہر ہو گیا ہے، جبکہ امریکہ نے سپر ۸ مرحلے تک رسائی کی امیدیں زندہ رکھی ہیں۔ چنئی کے چیپاک اسٹیڈیم میں کھیلے گئے گروپ اے کے اس اہم مقابلے میں امریکہ نے بیٹنگ اور بولنگ دونوں شعبوں میں برتری ثابت کی۔ ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے امریکہ نے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۴ وکٹوں کے نقصان پر ۹۹۱ رنز بنائے۔ میچ کے ہیرو سنجے کرشنا مورتی رہے، جنہوں نے صرف ۳۳ گیندوں پر ۶۸ رنز کی طوفانی اننگز کھیلی، جس میں ۶ چھکے اور ۴ چوکے شامل تھے۔ کپتان نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے ۳۰ گیندوں پر ۲۵ رنز بنا کر ٹیم کو بہترین بنیاد فراہم کی۔ جیرارڈ ارسمس اور ولیم مائی برگ نے ۲-۲ وکٹ حاصل کئے جبکہ روبن ٹرمپلمین ۲۵ رنز دے کر مہنگے ترین بولر ثابت ہوئے۔ ۲۰۰ رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں نمیبیا کی ٹیم مقررہ اوورز میں ۶ وکٹوں پر ۶۸۱ رنز ہی بنا سکی۔ نمیبیا نے ہدف کے تعاقب میں ۱۰ اوورز تک صرف ایک وکٹ پر ۹۹ رنز بنا لیے تھے اور وہ جیت کی پوزیشن میں نظر آ رہے تھے، لیکن اسٹین کیمپ (۵۸ رن) کے آؤٹ ہوتے ہی پوری ٹیم لڑکھڑا گئی اور مقررہ اوورز میں ۶۸۱ رنز ہی بنا سکی۔ شیڈلی وان شالک وک نے ایک بار پھر شاندار بولنگ کرتے ہوئے ۲ وکٹ حاصل کئے اور ٹورنامنٹ کے سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے بولر بن گئے۔ نمیبیا کی جانب سے اسٹین کیمپ نے ۵۸ رنز کی مزاحمتی اننگز کھیلی، لیکن وہ ٹیم کو جیت کے قریب نہ لے جا سکے۔ مڈل آرڈر میں جے جے اسمٹ نے ۳۱ رنز کا حصہ ڈالا۔ امریکہ کی جانب سے شیڈلی وان شالک وک نے عمدہ بولنگ کرتے ہوئے ۲ وکٹ حاصل کئے اور نمیبیائی بلے بازوں کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہ دیا۔

ٹی 20 ورلڈ کپ: بقا کی جنگ میں آسٹریلیا، سری لنکا کی سپر 8 پر نظر

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ ء کے گروپ بی میں پیر کی شام ایک انتہائی اہم مقابلہ ہونے جا رہا ہے، جہاں آسٹریلیا اور میزبان سری لنکا کی ٹیمیں پلے کیلے انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں ٹکرائیں گی۔ یہ میچ آسٹریلیا کے لیے کرو یا مرو کی صورتحال اختیار کر چکا ہے، جبکہ سری لنکا کے پاس سپر ۸ مرحلے میں جگہ پکی کرنے کا سنہرا موقع ہے۔ ٹورنامنٹ کے آغاز میں فیورٹ قرار دی جانے والی آسٹریلیائی ٹیم زمبابوے کے ہاتھوں اپ سیٹ شکست کے بعد باہر ہونے کے دہانے پر کھڑی ہے۔ ٹریوس ہیڈ کی قیادت میں ٹیم کو اب اپنی غلطیوں کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس اور گلین میکسویل جیسے دھواں دھار بلے بازوں پر مشتمل لائن اپ اب تک توقعات پر پورا نہیں اتر سکی۔ ٹیم کو مڈل آرڈر میں کیمرون گرین اور ٹم ڈیوڈ سے بڑی اننگز کی امید ہے۔ آسٹریلوی بولرس کو بھی اہم مواقع پر وکٹیں حاصل کرنے کے لیے اپنی کارکردگی بہتر کرنی ہوگی۔ سری لنکا کی ٹیم اس وقت بھرپور فارم اور اعتماد میں ہے۔ لگاتار دو فتوحات نے داسن شناکا کی ٹیم کو گروپ میں سرفہرست پہنچا دیا ہے۔ کوسل مینڈس صلاحیت کے ساتھ بیٹنگ کر رہے ہیں جبکہ پتھم نسانکا تسلسل کے ساتھ رنز بنا رہے ہیں۔ مہیش تھیکشنا کی اسپن بولنگ پلے کیلے کی پچ پر آسٹریلوی بلے بازوں کے لیے بڑا خطرہ ثابت ہو سکتی ہے، جہاں گیند کے گرپ ہونے کی امید ہے۔ آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے گروپ سی میں پیر کے روز انگلینڈ اور اٹلی کی ٹیمیں مدمقابل ہوں گی۔ انگلینڈ کی نظریں اس میچ میں فتح حاصل کر کے کوارٹر فائنل (آخری آٹھ) میں اپنی جگہ یقینی بنانے پر مرکوز ہیں، جبکہ اٹلی کی ٹیم نیپال کے خلاف تاریخی جیت کے بعد ایک اور بڑے اپ سیٹ کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ انگلینڈ کا ورلڈ کپ میں اب تک کا سفر کافی کٹھن رہا ہے۔ نیپال کے خلاف مشکل مقابلے اور ویسٹ انڈیز کے ہاتھوں شکست کے بعد، انگلینڈ نے اسکاٹ لینڈ کو ہرا کر ٹورنامنٹ میں واپسی کی ہے۔ اگرچہ اسکاٹ لینڈ کے خلاف جیت نے انگلش ٹیم کے حوصلے بلند کیے ہیں، لیکن ٹاپ آرڈر کی بیٹنگ میں اب بھی بہتری کی گنجائش موجود ہے۔ ہیری بروک کی قیادت میں ٹیم اب ایک مکمل اور جاندار کارکردگی پیش کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

مارکرم کی طوفانی نصف سنچری، جنوبی افریقہ نے نیوزی لینڈ کو 7 وکٹوں سے ہرا دیا

نئی دہلی (ایم این این): مارکو یانسن (۴ وکٹ) کے بعد کپتان ایڈن مارکرم (ناٹ آؤٹ ۸۶ رن) کی شاندار جارحانہ بلے بازی کی بدولت جنوبی افریقہ نے ہفتہ کو ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے ۴۳ ویں مقابلے میں نیوزی لینڈ کو ۷۱ گیندیں باقی رہتے ۷ وکٹوں سے شکست دے دی۔ مارکو یانسن کو پلیئر آف دی میچ کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ۶۷۱ رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری جنوبی افریقہ کے لیے ایڈن مارکرم اور کوئنٹن ڈی کاک کی سلامی جوڑی نے اچھی شروعات کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے ۶۳ رنز جوڑے۔ پانچویں اوور میں لوکی فرگیوسن نے کوئنٹن ڈی کاک (۱۴ گیندوں میں ۲۰ رن) کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ ریان رکلٹن ۱۱ گیندوں میں ۲۱ اور ڈیوالڈ بریوس ۷ گیندوں میں ۲۱ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ جنوبی افریقہ نے ۳.۰۷۱ اوورز میں تین وکٹوں پر ۸۷۱ رنز بنا کر مقابلہ ۷ وکٹوں سے اپنے نام کر لیا۔ ایڈن مارکرم نے ۴۴ گیندوں میں ۸ چوکے اور ۴ چھکے لگاتے ہوئے ناٹ آؤٹ ۸۶ رنز کی میچ جتانے والی اننگز کھیلی۔ ڈیوڈ ملر نے ۷ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۴۲ رنز بنائے۔ ڈیوڈ ملر نے ۸۱ ویں اوور کی پہلی گیند پر چھکا لگا کر اپنی ٹیم کو جیت دلائی۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے لوکی فرگیوسن، جیمی نیشام اور راچن رویندر نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے مارک چیپ مین (۴۸)، ڈیرل مچل (۳۲) اور فن ایلن (۳۱) کی شاندار اننگز کی مدد سے نیوزی لینڈ نے جنوبی افریقہ کے خلاف ۵۷۱ رنز کا چیلنجنگ اسکور بنایا تھا۔ جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری نیوزی لینڈ کو ۶۴ رن کے اسکور تک مارکو یانسن نے ابتدائی تین جھٹکے دیے۔ ٹم سیفرٹ (۳۱)، راچن رویندر (۳۱) اور فن ایلن ۳۱ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ چوتھے وکٹ کے طور پر گلین فلپس (ایک) کو کیشو مہاراج نے بولڈ آؤٹ کیا۔ ایسے بحرانی وقت میں مارک چیپ مین اور ڈیرل مچل کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان پانچویں وکٹ کے لیے ۷۴ رنز کی شراکت داری ہوئی۔ ۶۱ ویں اوور میں مارکو یانسن نے مارک چیپ مین کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ چیپ مین نے ۲۶ گیندوں میں چھ چوکے اور دو چھکے اڑاتے ہوئے ۴۸ رنز کی اننگز کھیلی۔ اگلے ہی اوور میں لنگی اینگیڈی نے ڈیرل مچل کو اپنا شکار بنا لیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,